سالارِ کارواں ہے میرِ حجاز اپنا
اس نام سے ہے باقی آرامِ جاں ہمارا

جماعت والی بطحاء ﷺ

یعنی

جماعتِ مصطفیٰ

صلی اللہ علیہ وسلم

www.KitaboSunnat.com

محمد صادق سیالکوٹی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی

کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے

درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بغیر اجازت مصنف کوئی صاحب قصد طبع نہ کریں

تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ اِلَى الرَّسُوْلِ (پ ۴ع)

(مسلمانو!) آؤ (عمل کے لئے)، قرآن کی طرف اور (حدیث) رسول کی طرف

بازو ترا توحید کی قوت سے قوی ہے
اسلام ترا دیس ہے تو مصطفوی ہے

جماعتِ والیٔ بطحاء
یعنی جماعتِ مصطفی

اس رسالہ میں قرآن اور حدیث کے دلائل سے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ جماعت اہلحدیث نہ تو کوئی فرقہ محدثہ ہے اور نہ اسکا تعلق کسی فرقہ سے ہے بلکہ ایمان و عمل کے لحاظ سے یہ جماعت جناب رسالتمآب اور صحابہؓ کے دور سے چلی آ رہی ہے اور صحابہؓ کی مانند حضرت والیٔ بطحا کی جگمگاتی شاہراہ پر گامزن ہے!

از

حکیم مولانا محمد صادق صاحب سیالکوٹی
مصنف کتب کثیرہ

ناشران: نعمانی کتب خانہ، حق سٹریٹ، اردو بازار لاہور
مکتبہ نعمانیہ۔ اردو بازار۔ گوجرانوالہ

Al-Shad Printing Press LHR

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شاہِ کائنات کے بَدرُ الدُّجٰے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

اِرشاد فرماتے ہیں

تَرَكْتُ فِيكُمْ اَمْرَيْنِ لَنْ تَضِلُّوا مَا تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا كِتَابُ اللّٰهِ وَ سُنَّتُ رَسُولِهٖ موطا امام مالک

I LEAVE WITH YOU TWO THINGS, IF YOU HOLD FAST BY THEM BOTH, YOU WILL NEVER BE MIS-GUIDED — THE BOOK OF ALLAH AND HADIS OF THE MESSENGER.

میں تم میں (اپنی میراث) دو چیزیں چھوڑے چلا ہوں۔ (یہی دین ہے) اگر تم نے ان دونوں کو مضبوط تھام لیا تو ہرگز گمراہ نہ ہوگے۔ ایک قرآن اور دوسری حدیث!

محمدؐ جان دیں ماحیٔ کفر و ضلالت ہے
محمدؐ شمعِ ایماں مشعلِ راہِ ہدایت ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱	فہرست مضامین	۳
۲	شاخ کہن	۵
۳	آفتابِ نبوت کی ضیا پاشیاں	۷
۴	صحابہؓ جنتی ہیں	۹
۵	صحابہ کا دین اور مذہب ؟	۱۰
۶	جواب بزبان رسالتمآب	۱۱
۷	حدیث مذہب ہے	۱۴
۸	حدیث سنت کی مظہر ہے	۱۶
۹	صحابہؓ اہلحدیث تھے	۱۷
۱۰	لقب اہلسنت کے مصداق	۱۹
۱۱	حضرت علیؓ کے نزدیک اہلسنت	۲۰
۱۲	حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کا ارشاد گرامی	۲۰
۱۳	اہلحدیث ہی اہلسنت ہیں	۲۰
۱۴	اہلسنت ایک جماعت ہے اور وہ اہلحدیث ہے	۲۱
۱۵	صراط مستقیم ایک ہی ہے	۲۴
۱۶	طائفہ واحدہ	۲۸
۱۷	شیخ علیہ الرحمۃ نے سچ فرمایا	۲۸
۱۸	فرقے بندی	۳۰
۱۹	رحمتِ عالم ﷺ کی وصیت	۳۲
۲۰	فرقے بندی سے کیسے بچیں ؟	۳۴
۲۱	حضرت پیرانِ پیر کی تشریح	۳۴
۲۲	قرآن مجید میں راہِ رسول ﷺ پر چلنے کا حکم	۳۶
۲۳	اہلحدیث کا مطلب ومفہوم	۳۷
۲۴	اہلحدیث کہلانا فرقے بندی سے بیزاری کا اعلان	۴۰
۲۵	اہلحدیث کہلانے کا ثبوت	۴۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۲۶	لقب اہلحدیث کی جامعیت	۴۳
۲۷	اہلحدیث حضرت رحمۃ للعالمین کے وقت سے ہیں	۴۴
۲۸	ایک غلط فہمی کا ازالہ	۴۶
۲۹	جماعت اہلحدیث کی ابتداء اور انتہاء	۴۹
۳۰	حق کے معنی	۵۰
۳۱	حق پر قائم رہنے والی جماعت کے مزید پتے	۵۲
۳۲	تابعین کے زمانہ میں اہلحدیث کا درس	۵۷
۳۳	اہلحدیث کا قدیم ہونا بدیہی ہے	۶۴
۳۴	تمام اولیاء اللہ اہلحدیث ہوئے ہیں	۶۵

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۳۵	عمل بالحدیث ہی باعث نجات ہے	۶۷
۳۶	روشِ صحابہؓ پر چلنے کا حکم	۶۹
۳۷	ائمہ اربعہ کا اہلحدیث ہونا	۷۱
۳۸	حضرت امام ابو حنیفہؒ اہلحدیث تھے	۷۱
۳۹	حدیث سر آنکھوں پر	۷۱
۴۰	حضرت امام شافعیؒ اہلحدیث تھے	۷۴
۴۱	حضرت امام احمد بن حنبلؒ اہلحدیث تھے	۷۵
۴۲	حضرت امام مالکؒ اہلحدیث تھے	۷۵
۴۳	خود فیصلہ کیجئے	۷۶
	جماعت اہلحدیث کے امام حضرت والا تبار ہیں	۷۷

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شاخِ کہن

ہاں اسی شاخِ کہن پہ پھر بنا لے آشیاں
اہلِ گلشن کو شہیدِ نغمۂ مستانہ کر

اللہ تعالیٰ بنی نوعِ انسان کی ہدایت کے لئے ان ہی میں سے ایک انسان کو جو معراجِ انسانیت پر فائز ہوتا ہے چن لیتا ہے اور اس پر وحی نازل کرتا ہے۔ پھر وہ پیغمبر وحیٔ الٰہی لوگوں کو سناتا اور اس پر عمل کر کے ان کے لئے راستہ بناتا ہے۔ ایک لاکھ کئی ہزار پیغمبر یہی کام کرنے کے لئے دُنیا میں آئے اور اپنا مشن پورا کر کے اللہ سے جا ملے۔ اسی سلسلہ میں سیّد ولدِ آدم حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علیہ وسلم بھی تشریف لائے۔ خدا نے حضور انورؐ پر اپنا کلام نازل کیا۔ چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ آیتیں اتاریں۔ رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے دور نبوت کے تیئیس برس میں لوگوں کو قرآن سنایا اور اس پر خدا کی مرضی کے مطابق عمل کرکے دکھایا گویا ایک چمکتی شاہراہ بنائی جو اس دنیا سے شروع ہو کر بہشت بریں میں جا پہنچتی ہے۔ اس کو شریعت یا مذہب کہتے ہیں۔ ارشاد خداوندی ہوتا ہے۔

اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَام (پ۳ ع۱) بے شک دین، اللہ کے نزدیک (صرف) اسلام ہی ہے"

یعنی قانونِ الٰہی اور دستورِ خداوندی اسلام ہے۔ اب اس اسلام کو عملی جامہ پہنانا ہے۔ قانونِ خداوندی پر عمل کرنا ہے وہ کیسے کریں؟ ارشاد ہوتا ہے۔

قُلْ ھٰذِہٖ سَبِیْلِیْٓ اَدْعُوْٓا اِلَی اللّٰہِ۔ (پ۱۳ ع۶)

کہہ (اے محمدؐ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کو) یہ ہے میری راہ بلاتا ہوں میں (تم کو اس راہ سے) اللہ کی طرف"

مطلب یہ ہے کہ تم میرے پیچھے پیچھے چلو، میرے قدم پر قدم رکھو، میری پیروی کرو، بہشتِ بریں میں پہنچ جاؤ گے۔ ثابت ہوا کہ نجاتِ آخرت کے لئے، وراثتِ بہشت کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پانے کے لئے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ پر چلنا لازمی ہے۔ سبیلِ رسولؐ پر گامزن ہونا ضروری ہے۔ اور سوائے راہِ رسولؐ کے نجات کے لئے اور کوئی راہ ہے ہی نہیں۔ ساری امت کے لئے چشمۂ ہدایت صرف اسوۂ خیر الوریٰؐ ہی ہے۔

ع بہ مصطفےٰ برساں خویش را کہ دیں ہمہ اوست

آفتاب نبوت کی ضیا پاشیاں

غارِ حرا میں خدا کے آخری رسولؐ حضرت رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کے سرِ مبارک پر جب جبرئیل علیہ السلام نے آکر نبوت کا تاج رکھا، وحی الٰہی سینہ اقدس میں اتاری تو تیرہ برس تک آفتابِ رسالت مکہ کی سرزمین میں ضوفگن رہا اور دس سال مدینہ میں ضیا پاش رہا۔ گویا تئیس برس میں ظلمت کدۂ عرب بقعہ نور بن گیا۔

زمیں جاگی، فلک جاگا، مکان و لامکاں جاگے

یقیناً شرک مٹ گیا، کفر سرنگوں ہوا، اندھیرے اُجالے بن گئے اور وہ لوگ جو کل جہنم کے گڑھے پر کھڑے تھے آج بہشت کے وارث ہو گئے۔ رضی اللہ عنہم۔ خدا نے انہیں اپنی خوشی اور رضا مندی کی سند بخش دی۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہر کہ عشق مصطفےٰ سامانِ اوست
بحر و بر در گوشۂ دامانِ اوست

اسلام کا اکمال اور اتمام

خدا تعالےٰ نے ہمیں بیشمار نعمتیں بخشی ہیں۔ لیکن ان سب نعمتوں میں سب سے بڑی نعمت حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت اور ذاتِ اقدس کے مبارک ہاتھ پر اس کے پسندیدہ دین کی تکمیل ہے۔ جیسا کہ ارشاد فرمایا:۔

اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَ رَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا ط (پ۶ ع ۵)

(مسلمانو) آج کے دِن میں نے تمہارے دین کو کامل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لئے میں نے دینِ اسلام کو پسند کر لیا۔

یہ آیت ۹ھ ذی الحجہ کے مہینے عرفات کے میدان میں نازل ہوئی۔ حضور سید العرب والعجم صلے اللہ علیہ وسلم اسکے بعد تین ماہ زندہ رہے۔ آپ کی دنیا میں تشریف آوری کی غرض صرف دین اسلام کی تکمیل تھی جب تکمیل ہوئی تو حضورؐ یہ کامل دین امت کے حوالے کر کے اللہ سے جا ملے اور فرما گئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَرَکْتُ فِیْکُمْ اَمْرَیْنِ لَنْ تَضِلُّوْا مَا تَمَسَّکْتُمْ بِھِمَا
کِتَابُ اللّٰہِ وَ سُنَّۃَ رَسُوْلِہٖ ط (مؤطا امام مالک)

(مسلمانو!) میں تمھیں دو چیزیں ایسی دے چلا ہوں کہ جب تک ان دونوں کو مضبوطی سے تھامے رہو گے، ہرگز گمراہ نہ ہو گے۔ ایک اللہ کی کتاب، دوسری اللہ کے رسولؐ کی سنت"

اس ارشاد ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہوا کہ دین کی تکمیل صرف دو چیزوں سے ہوئی۔ ایک قرآن دوسری سرور کائنات، کا عمل بالقرآن، یعنی سنت اور حدیث تو دین اسلام عبارت ہوئی قرآن اور حدیث سے

صحابہؓ جنتی ہیں

صحابہؓ کے عقائد و اعمال اور اسلام کی قرآن تصدیق کرتا ہے اور ان کو جنتی قرار دیتا ہے۔ ارشاد ہوتا ہے۔

لَقَدْ رَضِیَ اللّٰہُ عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ یُبَایِعُوْنَکَ تَحْتَ الشَّجَرَۃِ ط (پ۲۶ ع۱۱)

البتہ تحقیق راضی ہوا اللہ مومنوں (صحابہؓ) سے جب بیعت کرتے تھے تجھ سے نیچے درخت کے"

صلح حدیبیہ میں کیکر کے درخت کے نیچے جہاد کی بیعت کرنے والے چودہ سو صحابہؓ ہی تھے۔ خدا نے ان کو رَضِیَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰہُ عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ فرما کر بہشت کی خوشخبری دے دی۔

صحابہؓ مہاجر تھے اور انصار بھی۔ دونوں کو خدا جنّتی فرماتا ہے

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ ھَاجَرُوْا وَجَاھَدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ
وَالَّذِیْنَ اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ ھُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ
حَقًّا ط لَھُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِیْمٌ ۔ (پ ۱۰ ع ۱)

اور جو لوگ مسلمان ہوئے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جن لوگوں نے (ان مہاجرین کو) اپنے یہاں جگہ دی اور ان کی مدد کی، یہ لوگ وہی ہیں مومن سچے۔ ان کے لئے (آخرت میں) بڑی مغفرت (اور جنت میں) بڑی عزّت والی روزی ہے "

اس آیت میں تمام صحابہؓ، مہاجرین اور انصار رضی اللہ عنہم کو خدا تعالےٰ مُؤْمِنُوْنَ حَقًّا یعنی سچّے مومن فرما رہا ہے اور ان کے لئے آخرت میں بخشش اور جنّت کا وعدہ دے رہا ہے۔ ثابت ہوا، صحابہؓ اوّل درجے کے مسلمان، سچّے مومن اور جنّتی ہیں۔

صحابہؓ کا دین اور مذہب

اُوپر آپ پڑھ چکے ہیں کہ صحابہؓ سچّے مومن اور جنّتی ہیں۔ اب ہر مسلمان بھائی کی یہ جستجو ہونی چاہیئے کہ صحابہ رضوان اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعالےٰ علیہم اجمعین جو نصِّ قرآنی میں مُؤمِنُونَ حَقًّا ہیں، جن کے لئے مغفرت اور رزقِ کریم ہے، جنہیں خدا کی خوشنودی کی خبر مل چکی ہے، جن کا بہشتی ہونا قرآن میں لکھا گیا ہے یہ جنت کے وارث لوگ کس دین پر چلتے تھے؟ ان کا مسلک مذہب تھا؟ کس فرقے سے ان کا تعلق تھا؟

جواب بزبانِ رسالتمآب ﷺ

اس سوال کا جواب حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانِ پاک سے سُنیں کہ صحابہؓ کا دین اور مذہب کیا تھا؟ ہاں یہ واضح رہے کہ دین وہ قانون اور دستور ہے جو خدا تعالےٰ آسمان سے نازل کرتا ہے۔ اور وہ قرآن ہے اور مذہب کہتے ہیں چلنے کی جگہ کو، یعنی راستہ۔ تو قرآن پر عمل کرنے کا راستہ، حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا راستہ ہے۔ جیسا کہ خود حضور انورؐ نے فرمایا۔

فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللهِ وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ابو داؤد، مسلم، ترمذی)

تمام باتوں سے بہتر بات، احسن الکلام قرآن مجید ہے، اور (قرآن مجید پر عمل کرنے کے لئے) تمام راستوں میں سب سے بہتر راستہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو راستہ کو عربی میں مذہب کہتے ہیں پس صحابہؓ کا دین، دستور، حکم، قانون، قرآن مجید ہوا اور اس قانون پر عمل کرنے کا راستہ، نبی رحمتؐ کا راستہ یعنی سُنّت اور حدیث ہوا۔ اور ایسا ہی خدا نے حکم دیا ہے۔

یَآ اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَ رَسُوْلَہٗ وَ لَا تَوَلَّوْا عَنْہُ وَ اَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ۔ (پ۹ ع۱)

مسلمانو! (سنو) اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اور اس (رسولؐ کے راستے) سے سرتابی نہ کرو۔ اور تم (قرآن کا حکم) سن رہے ہو۔

ایک دوسری جگہ فرمایا:

یَآ اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَ لَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَکُمْ (پ۲۶ ع۸)

مسلمانو! (گوش ہوش سے سنو!) اطاعت کرو۔ اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی۔ اور (رسولؐ کے راستے کے خلاف چل کر) اپنے عملوں کو باطل نہ کرو۔

مطلب واضح ہے کہ حکم اللہ کا مانو اور اللہ کے حکم پر چلنے کے لئے راہِ رسول اختیار کرو۔ یعنی قرآن پر سنت اور حدیث کے عمل کرو۔ اگر سنت اور حدیث کے مطابق عمل نہ کروگے تو تمہارے کئے کرائے پر پانی پھر جائے گا تمہارا عمل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قبول ہی نہیں ہو گا۔ تمھارے جس عمل پر مہر محمدیؐ نہ ہوگی وہ قیامت کو ترازو میں رکھا ہی نہ جائے گا۔ وہ باطل اور اکارت جائے گا۔

قربان جائیں ہم اور ہمارے ماں باپ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات پر اور آپ کے قول و فعل پر کیا شان ہے سرور کائنات کی اور کیا مرتبہ ہے۔ آپؐ کی سنت اور حدیث کا، کہ بغیر حضورؐ کے قول و فعل کو اپنائے اور بغیر آپ کی سنت اور حدیث کے مطابق عمل کئے، کسی پر خدا راضی نہیں ہوتا۔ کسی کا کوئی عمل قبول نہیں ہوتا۔ کوئی شخص جنت میں جا نہیں سکتا ؎

نکہتِ زلف سے کم مرتبہ مشک ہوا
شرم سے نافہ میں آہو کے لہو خشک ہوا

خداوندا! ایسی شان اور بے مثال مرتبے والے ہمارے پیارے رسولؐ پر ریت کے ذرّوں بارش کے قطروں، سورج اور چاند کی کرنوں اور شعاعوں کے برابر درود و سلام نازل فرما۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی ؎

گل ہے اگر بدن تو پسینہ گلاب ہے
صَلِّ علٰی وہ جسمِ رسالت مآب ہے

اب آپ کو پتہ چل گیا کہ صحابہؓ نے قرآن کو خدا کا حکم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دستور اور قانون مانا۔ اور اس قانون پر عمل کرنے کے لیے سنت اور حدیث کو راستہ یعنی مذہب قرار دیا۔ خدا ہزاروں رحمتیں نازل کرے حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ پر، آپ نے ایک ہی جملہ میں قرآن پر عمل کرنے کا راز بتا دیا ہے اور فرقے بندی کی جڑ کاٹ دی ہے۔ آپ ارشاد فرماتے ہیں۔

اِذَا صَحَّ الْحَدِیْثُ فَھُوَ مَذْھَبِیْ

صحیح حدیث میرا مذہب[1] ہے (عقد الجید)

یعنی قرآن پر عمل کرنے کے لیے امام ابو حنیفہ رح کا مذہب حدیث ہے۔

حدیث مذہب ہے

قرآن مجید میں آتا ہے۔ اقیموا الصلوٰۃ۔ "نماز قائم کرو" اس حکم خداوندی پر کیسے عمل کریں۔ کیا طریقہ اور راستہ اختیار کریں؟ قرآن خاموش ہے۔ یعنی قرآن میں اس حکم پر چلنے کے لئے کوئی

---

[1] بعض نادان اور علم سے کورے کہتے ہیں کہ حدیث کوئی مذہب نہیں۔ ان کو معلوم ہونا چاہیئے کہ وہ حضرت امام ابو حنیفہ رح جیسے عظیم الشان مجتہد کی تکذیب اور تغلیط کرتے ہیں کیونکہ حضرت امام صاحب رح فرماتے ہیں کہ حدیث میرا مذہب ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

راستہ نہیں بتایا گیا ہے۔ ہاں یہ ارشاد خداوندی موجود ہے وَمَا اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ۔ اور جو (طریقہ، عمل) دے تم کو رسولؐ، پس پکڑ لو اس کو۔" (پ۲۸ ع ۴)

نماز قائم کرنے کا طریقہ حدیث میں موجود ہے۔ اور اس طریقے پر ساری اُمت پونے چودہ سو سال سے چل رہی ہے۔ یہ نماز جو پانچ وقت آپ پڑھتے ہیں، حدیث کی ہدایت سے ہی پڑھتے ہیں۔ پس حدیث ہر مسلمان کا مذہب یعنی راستہ اور طریقہ ہوئی۔ اگر حدیث نہ ہو تو کوئی قرآن پر عمل کرنے کا طریقہ اور راستہ نہیں جانتا۔ پس جس طرح امام ابوحنیفہؒ نے فرمایا ہے کہ حدیث میرا مذہب ہے۔ اسی طرح سوا لاکھ صحابہؓ کا مذہب بھی حدیث ہی تھا۔ قرآن اس بات کی شہادت دیتا ہے کہ تمام صحابہؓ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ کے حکم کے پابند تھے۔ یعنی حضرت انورؐ کی فرماں برداری اور اتباع کرتے تھے۔ بالراست خواجہ بدر وحنین صلی اللہ علیہ وسلم کے قول و فعل کی شمع کے اجالے میں دین پر عمل کرتے تھے۔ صرف قندیلِ حدیث ان کی پیشوا تھی۔ ان میں کوئی فرقہ نہ تھا۔ دھڑے بندی نہ تھی۔ گروہوں میں بٹے ہوئے نہ تھے۔ مختلف مذہبی فرقوں اور گروہوں کے نام سے پکارے نہ جاتے تھے ان کی نسبت صرف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھی۔ وہ عامل حدیث تھے۔

حدیث سنّت کی مظہر ہے

سنّت حضرت انور صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت، آپؐ کے طریقے اور چال کو کہتے ہیں، اور حدیث حضور خیرالوریٰؐ کے ان الفاظ اور بات کو کہتے ہیں جس سے سنت اور طریقہ نبویؐ کا پتہ چلتا ہے۔ مثلاً حدیث میں ہے:

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا جَلَسَ فِی الصَّلٰوۃِ وَضَعَ یَدَیْہِ عَلٰی رُکْبَتَیْہِ وَرَفَعَ اِصْبَعَہُ الْیُمْنٰی الَّتِیْ تَلِی الْاِبْھَامَ یَدْعُوْبِھَا۔ (صحیح مسلم)

حضرت ابن عمرؓ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیٹھتے تھے نماز (کے قعدہ میں) تو رکھتے تھے اپنے دونوں ہاتھ اپنے دونوں گھٹنوں پر اور اٹھاتے اپنی داہنی انگلی جو نزدیک انگوٹھے کے ہے۔ دُعا کرتے تھے ساتھ انگلی کے اشارے کے:

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ قعدۂ نماز میں بیٹھیں تو دونوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہاتھ دونوں گھٹنوں پر رکھنے چاہئیں۔ یہ سنّت ہے۔ تو اس سنّت کا پتہ حدیث سے چلا۔ پھر حدیث کے الفاظ ہیں۔ "اٹھاتے تھے حضورؐ اپنی داہنی انگلی جو انگوٹھے کے نزدیک ہے"۔ پس انگلی کا اٹھانا سنّت ہے تو اس سنّت کو حدیث نے بیان کیا۔ اسی طرح تمام سنّتیں حضرت انورؐ کی حدیث سے ظاہر ہوتی ہیں۔ پس عامل حدیث ہی عامل سنّت ہے، تو تمام صحابہؓ حدیث والے تھے، عامل حدیث ہو کر عامل سنّت تھے۔ یعنی اہل حدیث، اہل سُنّت!

صحابہؓ اہل حدیث تھے

جب قرآن سے ثابت ہوا کہ صحابہؓ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا اتباع کرتے تھے یعنی حضورؐ کے قول اور فعل پر چلتے تھے تو وہ حدیث اور سنّت کے عامل ہوئے چنانچہ سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ کا مذہب یوں بیان کیا ہے۔ ارشاد ہے۔

اِنَّ بَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ تَفَرَّقَتْ عَلٰی ثِنْتَیْنِ وَ سَبْعِیْنَ مِلَّۃً وَّ تَفْتَرِقُ اُمَّتِیْ عَلٰی ثَلٰثٍ وَّ سَبْعِیْنَ مِلَّۃً کُلُّھُمْ فِی النَّارِ اِلَّا مِلَّۃً وَّاحِدَۃً قَالُوْا مَنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هِيَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۔ قَالَ مَآ اَنَا عَلَيْهِ وَاَصْحَابِیْ

(مشکوٰۃ ۔ بحوالہ ترمذی)

بے شک متفرق ہوئے بنی اسرائیل (بہتّر ۷۲) فرقوں پر اور (آہ) متفرق ہوگی اُمت میری تہتّر (۷۳) فرقوں پر (سُنو) سب فرقے دوزخ میں جائیں گے ۔ سوائے ایک گروہ (جماعت) کے ۔ صحابہؓ نے پوچھا ۔ وہ کونسا گروہ ہو گا ؟ اے اللہ کے رسولؐ ! (یعنی ان کی پہچان کیا ہے ؟) آپؐ نے فرمایا " ما انا علیہ و اصحابی " جس (راہ) پر میں ہوں اور میرے اصحاب "

مطلب یہ کہ نجات پانے والی جماعت میرے اور میرے صحابہؓ کے طریق پر ہو گی عقائد اور اعمال میں ۔ یعنی جس راہ پر میں چل رہا ہوں اور میرے پیچھے پیچھے میرے اصحاب چل رہے ہیں یہی راہ نجات ہے اور اسی پر چلنے والی جماعت نجات پائیگی

اس فرمان نبوی سے ثابت ہوا کہ صحابہؓ کا مذہب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی اتباع اور حضور کے قول و فعل پر عمل کرنا ہے ۔ پس صحابہؓ سنّت اور حدیث پر چلتے تھے وہ اہلسنّت اہلحدیث تھے ۔ ان میں فرقے بندی نہ تھی ۔ پھر خدا نے ان سنّت اور حدیث پر عمل کرنیوالوں (صحابہؓ) کو جنّتی کہا ہے ۔ پس سیدھے راستے پر وہی جماعت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو براہِ راست حضور والیٰ بطحا کی سنّت اور حدیث پر عامل ہے۔ اتباعِ رسول بطریق صحابہؓ کرنے والی ہے۔

لقب اہلسنّت کے مصداق

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال ہوا۔

وَمَنْ اَهْلُ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ. قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَنَا عَلَيْهِ الْيَوْمَ وَاَصْحَابِيْ (ملل ونحل مصری)

"حضورؐ! اہل سنّت والجماعت کون ہیں؟ آپ نے فرمایا وہ لوگ ہیں جو اس راہ پر چل رہے ہیں جس پر آج میں ہوں اور (میرے پیچھے پیچھے) میرے اصحاب ہیں"

ثابت ہوا کہ اہل سنّت والجماعت وہ ہیں جو فرقہ بندی سے الگ تھلگ براہِ راست صرف رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر بہ اجماعِ صحابہؓ گامزن ہیں۔ غور کریں کہ آج وہ کونسی جماعت ہے جو براہِ راست حضورؐ کی سنّت اور حدیث پر عمل کرتی ہے؟ جماعت اہل حدیث! ثابت ہوا کہ اہلحدیث مَآ اَنَا عَلَيْهِ الْيَوْمَ وَاَصْحَابِيْ! کے ارشاد مصطفویؐ پر کاربند ہیں اور یہی سب سے قدیم ہیں اس وقت سے ہیں جب سے حضورؐ کی سنّت اور حدیث ہے۔ بے شک رسول خدا کے الیوم پر عمل کا شرف صرف اہلحدیث کو حاصل ہے یہی جماعت حضور کے الیوم سے چلی آ رہی ہے۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت علیؓ کے نزدیک اہلسنت

حضرت علیؓ سے پوچھا گیا: مَنْ اَھْلُ السُّنَّۃِ؟ امیرالمومنین! اہل سنت کون ہیں؟ قَالَ الْمُتَمَسِّکُوْنَ بِمَا سَنَّہُ اللّٰہُ لَھُمْ وَرَسُوْلُہٗ وَاِنْ قَلُّوْا۔ فرمایا! اہلسنت وہ لوگ ہیں جو اللہ کے فرمان اور اس کے رسولؐ سنت کے پابند ہوں اگرچہ تعداد میں تھوڑے ہوں! (منتخب کنز)

آپ انصاف سے کہیئے کہ وہ کونسی جماعت ہے جو براہ راست صرف قرآن اور حدیث پر عمل کرتی ہے؟ اہلحدیث ہی تو ہیں۔ پھر بقول حضرت علیؓ لقب اہلسنت کے مستحق صحیح معنوں میں اہلحدیث ہی ہوئے۔

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کا ارشاد گرامی!

"اہلحدیث ہی اہلسنّت ہیں"!

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی فرماتے ہیں۔ بے دین، زندیق فرقے کی نشانی یہ ہے کہ وہ اہلحدیث جماعت کا نام حشویہ رکھتے ہیں۔ یُرِیْدُوْنَ اِبْطَالَ الْاٰثَارِ۔ اور ان کی خواہش یہ ہوتی ہے کہ حدیث پر عمل نہ ہو۔ قدریہ فرقے کی نشانی یہ ہے کہ وہ اہلحدیث جماعت کو مشبہ کہتے ہیں۔ رافضی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لوگ اہل حدیث پر ناصبہ ہونے کا بہتان لگاتے ہیں ان تمام گمراہ فرقوں کی یہ تہمتیں اہلحدیث جماعت پر محض افترا، تعصب اور ہٹ دھرمی ہے۔ حسد اور بغض سے یہ بہتان طرازیاں کرتے ہیں۔ وَلَا اِسْمُ لَهُمْ اِلَّا اِسْمٌ وَّاحِدٌ وَّهُوَ اَصْحَابُ الْحَدِيْثِ وَلَا يَلْتَصِقُ بِهِمْ مَا لَقَّبُوْهُمْ اَهْلُ الْبِدَعِ "سُنّی اہل سنّت والجماعت کا صرف ایک ہی نام ہے۔ ہرگز کوئی اور نام نہیں۔ ان کا نام اہلحدیث ہے۔ اور بدعتیوں کے یہ ٹوٹے اہلحدیث کو کچھ ہی کہیں (اُلٹے سیدھے نام دھریں) اس سے جماعت اہلحدیث کا کچھ نہیں بگڑتا۔" (غنیۃ الطالبین)

غور کریں کہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ نے بالوضاحت فرما دیا ہے کہ اہلسنّت والجماعت دراصل ہیں ہی اہلحدیث۔ کیونکہ تقلیدی جمود اور فرقے بندی کی قیود سے بالاتر ہو کر صرف اہلحدیث ہی سنّت کو اپنانے اور عمل میں لاتے ہیں۔

اہل سنّت ایک ہی جماعت ہے اور وہ اہلحدیث ہیں

آپ پیچھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث پڑھ آئے ہیں۔ جس میں حضورؐ نے فرمایا ہے کہ میری امت میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تہتر فرقے ہوں گے سب دوزخ میں جائیں گے۔ سوائے ایک جماعت[1] کے۔ یعنی نجات پانیوالی ایک ہی جماعت ہو گی۔ اس حدیث کی تشریح میں اُمت محمدیہؐ کے ایک عظیم الشان ولی اللہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی فرماتے ہیں۔

وَ اَمَّا الْفِرْقَۃُ النَّاجِیَۃُ فَھِیَ اَھْلُ السُّنَّۃِ وَ الْجَمَاعَۃِ وَ قَدْ بَیَّنَّا مَذْھَبَھُمْ وَ اِعْتِقَادَھُمْ

(غُنیۃُ الطالبین)

اور دسب فرقوں میں نجات پانے والا گروہ اہل سنّت والجماعت ہے اور ان کا مذہب اور اعتقاد ہم بیان کر چکے ہیں۔

---

[1] فرمایا حضور نے، فِھِیَ الْجَمَاعَۃُ : اور وہ (نجات پانے والی) جماعت ہو گی" (مشکوٰۃ)

[2] حضرت شاہ صاحب اہلسنّت والجماعت کی تعریف اور پہچان بتاتے ہیں :-

فَالسُّنَّۃُ مَا سَنَّہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَ الْجَمَاعَۃُ مَا اتَّفَقَ عَلَیْہِ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ خِلَافَۃِ الْاَئِمَّۃِ الْاَرْبَعَۃِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِیْنَ الْمَھْدِیِّیْنَ ط

سنّت وہ راہ ہے جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چلتے تھے

(باقی صفحہ ۲۳ پر)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت شیخ علیہ الرحمۃ نے جہاں نجات پانیوالی جماعت اہلسنت والجماعت بتائی ہے اور اس کا عمل صرف سنت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بہ تعامل صحابہ رضؓ بتایا ہے وہاں اس کے متعلق یہ وضاحت بھی فرما دی ہے۔

فَاَهْلُ السُّنَّةِ طَائِفَةٌ وَّاحِدَةٌ

اہلسنت ایک ہی طائفہ یا جماعت ہے"۔ (غنیۃ الطالبین)

یعنی چند گروہ یا ٹولے مل کر اہل سُنّت نہیں بنتے بلکہ " اہل سُنّت طائفہ واحدہ ہے ۔ ایک ہی جماعت ہے" جو بالراست سُنّتِ خیرالانام صلے اللہ علیہ وسلم پر بہ تعامل خلفائے راشدین چلنے والی ہے اور فرقے بندیوں کے بندھنوں (TiES) سے آزاد ہے ۔ آگے ارشاد فرماتے ہیں ۔

وَتَسْمِيَتُهَا الْبَاطِنِيَّةُ حَشْوِيَّةٌ لِقَوْلِهَا بِالْاَخْبَارِ وَتَعَلُّقِهَا بِالْاٰثَارِ وَمَا اسْمُهُمْ اِلَّا اَصْحَابُ الْحَدِيْثِ

(غنیۃ الطالبین)

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۲۲) اور جماعت وہ ہے کہ جس بات پر خلفائے راشدین نے اپنے ایامِ خلافت میں اتفاق کیا تھا (غنیۃ الطالبین)

اہلسنت والجماعت کی یہ تعریف جو حضرت شیخ جیلانیؒ نے فرمائی ہے یہ سو فیصدی اہلحدیث پر پوری اترتی ہے کہ اہلحدیث براہِ راست حضورؐ کی سُنّت اور حدیث پر بطریق صحابہ رضؓ چلتے تھے ۔ پس صحیح معنوں میں اہل سنّت والجماعت اہلحدیث ہی ہیں)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور باطنیہ فرقہ (شرارتاً) اس نجات پانے والی جماعت (اہلسنت) کا نام حشویہ رکھتا ہے۔ اس واسطے کہ وہ جماعت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی حدیثوں اور آثارِ صحابہؓ پر عمل کرتی ہے۔ اس جماعت کا کوئی نام نہیں ہے سوائے اہلحدیث کے "

مطلب یہ کہ بدعتی اور شرارتی فرقوں نے جو سنت اور حدیث پر براہِ راست عمل کرنے والی جماعت کے مختلف لقب اور نام دھرے ہوئے ہیں ان ناموں سے اس جماعت کا کوئی تعلق نہیں۔ اس جماعت کا صرف ایک ہی نام ہے اور وہ نام ہے " اہل حدیث "۔ یہ ارشاد فرما رہے ہیں حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ، مسلمان بھائیوں کو ٹھنڈے دِل سے اس ارشادِ گرامی پر غور کرنا چاہیئے ۔

آخرش جاگ اٹھا وقت کا خوابیدہ شعور
سالہا سال کی ظلمت کا فسوں ٹوٹ گیا

صراط مستقیم ایک ہی ہے

سرورِ کائنات حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے نقشِ قدم پر چلنے والی جماعت کی نشاندہی فرمائی ہے۔ تاکہ حضورؐ کی امت فرقے بندی سے بچ کر جادۂ رسول پر گامزن رہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَطَّ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطًّا ثُمَّ قَالَ هٰذَا سَبِيْلُ اللّٰهِ ثُمَّ خَطَّ خُطُوْطًا عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ وَقَالَ هٰذِهٖ سُبُلٌ عَلٰى كُلِّ سَبِيْلٍ مِّنْهَا شَيْطٰنٌ يَّدْعُوْا اِلَيْهِ وَقَرَأَ وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ الْاٰيَةَ ۔ (مشکوٰۃ بحوالہ احمد، نسائی، دارمی)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمارے (سمجھانے کے) لیئے ایک سیدھی لکیر کھینچی۔ پھر فرمایا۔ یہ اللہ کی راہ ہے۔ پھر اس لکیر کے داہنے کئی ترچھی لکیریں کھینچیں اور بائیں اسکے بھی لکیریں کھینچیں اور فرمایا۔ یہ وہ راہیں ہیں کہ ان میں سے ہر ایک راہ پر شیطان ہے، پکارتا ہے طرف اس راہ کے اور (پھر) پڑھی آپ نے یہ آیت "اور تحقیق یہ میری سیدھی راہ ہے۔ پس چلو اس راہ پر"

حضور نے جو آیت پڑھی وہ ساری اس طرح ہے۔

وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ○ (پ ۸ ع ۶)

اور یہ میرا سیدھا راستہ ہے۔ پس اس پر چلو۔ اور دوسری راہوں پر مت چلو۔ پس وہ (دوسری) راہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تم کو اللہ کی راہ سے جدا کر دیں گی۔ اس کا تم کو اللہ نے تاکیدی حکم دیا ہے۔ تاکہ تم (اس راہ کے خلاف چلنے سے) بچو۔"

ایک کا مطلب یہ ہے کہ سیدھی راہ بہشت میں جانے والی ایک ہی ہے۔ پس اس ایک راہ پر ہی چلنا چاہیئے اس ایک سیدھی راہ کی پہچان حضورؐ نے خود بتا دی۔ " ما انا علیہ و اصحابی " جس راہ پر میں اور میرے صحابہؓ چل رہے ہیں۔ ظاہر ہے کہ صحابہؓ حضورؐ کا اتباع ہی کرتے تھے پس وہ راہ راست اور صراط مستقیم حدیث اور سنّت کی راہ ہے۔ پھر ہر مسلمان کو حدیث اور سنّت کی راہ یعنی مذہب[1] حدیث اختیار کرنی چاہیئے۔ اور یہی راہِ رسولؐ ہے جس پر صحابہ چلے تھے۔ اسی راہ کو اللہ تعالیٰ نے قرآن میں اَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فرمایا ہے کہ یہ اللہ کی سیدھی راہ ہے۔

پھر حضورؐ انور نے اُمّت کو سمجھانے کے لئے ایک سیدھی لکیر کھینچی اور اس کے داہنے اور بائیں ترچھی لکیریں

---

[1] حضرت امام ابوحنیفہؒ فرماتے ہیں۔ اِذَا صَحَّ الْحَدِیْثُ فَھُوَ مَذْھَبِیْ (عقد الجید) "صحیح حدیث میرا مذہب ہے" معلوم ہوا۔ حضرت نعمان بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ کا مذہب حدیث تھا۔ لہٰذا وہ اہلحدیث تھے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کھینچیں۔ اس طرح

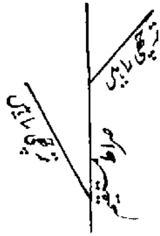

اور درمیانی سیدھی لکیر پر اُنگلی رکھ کر یہ آیت پڑھی۔ اَنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا۔ یہ خدا کی سیدھی راہ ہے۔ یعنی یہ سیدھی راہ خدا کے پاس بہشت میں پہنچانے والی ہے۔ مَا اَنَا عَلَیْهِ وَ اَصْحَابِیْ۔ یہ وہ سیدھی راہ ہے جس پر میں چل رہا ہوں اور میرے پیچھے پیچھے میرے صحابہؓ! پھر حضورؐ نے فرمایا یہ لکیریں جو سیدھی لکیر کے داہنے اور بائیں ہیں شیطان کی راہیں ہیں۔ ان سے بچو۔ ان راہوں پر شیطان کھڑا تمھیں بلاتا ہے کہ تم سیدھی شاہراہ سے اُتر کر شیطانی راہوں پر چلنے لگو۔ (میری اُمّت۔ خبردار!) تم اِن راہوں سے بچنا گویا کہ یہ فرقہ بندی کی راہیں ہیں۔ اللہ ہر مسلمان کو فرقہ بندی سے بچاتے اور صرف ایک ہی سیدھی راہ پر چلنا نصیب کرے۔

تاجدارِ عالم بطحا کا جو فرمان تھا!!
کچھ نہ تھا اسکے سوا سنت تھی یا قرآن تھا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب تلک یہ دیں مسلمانوں کا حرزِ جان تھا!
اُن دنوں اقبال ان کے در پہ اِک دربان تھا

طائفہ واحدہ مسلمانوں کو یہ بات کبھی نہ بھولنی چاہیئے کہ خدا نے بھی سیدھی راہ ایک ہی بتائی ہے۔ اور حضور ؐ نے بھی ایک سیدھی لکیر کھینچی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ نجات کی ایک ہی راہ ہے اور نجات پانے والی جماعت بھی ایک ہی ہونی چاہیئے۔ جماعت والیٰ بطحا ؐ! یاد رہے کہ ہر وہ مسلمان جو حضرت انورؐ کی سنّت اور حدیث پر عمل کرتا ہے وہ اہلسنّت اہلحدیث ہے۔ وہ جماعت والیٰ بطحا میں شامل ہے ؎

اِک کرن پھوٹ کے چمکا گئی گلشن کا نصیب
دستِ مَر مَر سے ہر اِک دامنِ گل چھوٹ گیا

شیخ علیہ الرحمۃ نے سچ فرمایا سچ فرمایا حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی علیہ الرحمۃ نے فَاَهْلُ السُّنَّةِ طَائِفَةٌ وَّاحِدَةٌ۔ اہلسنّت ایک ہی گروہ جماعت ہے۔" (غنیۃ الطالبین مطبوعہ مکتبہ سعودیہ صفحہ ۲۳۷) آگے تہتر فرقوں کا ذکر کرکے فرماتے ہیں۔

اَمَّا الْفِرْقَةُ النَّاجِيَةُ فَهِيَ اَهْلُ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَة

(غنیۃ الطالبین مطبوعہ مکتبہ سعودیہ ص ۲۳۷)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"لیکن نجات پانے والا گروہ اہلسنت والجماعت ہے"
آگے آپ اہل سنت والجماعت کی نشاندہی کرتے ہیں۔
فرماتے ہیں۔

مَا اسْمُھُمْ اِلَّا اَصْحَابُ الْحَدِیْثِ

ان کا یعنی اہلسنّت والجماعت کا (بدعتیوں کے رکھے ہوئے ناموں میں سے) کوئی نام نہیں ہے سوائے اہلحدیث کے" (غنیۃ الطالبین مطبوعہ مکتبہ سعودیہ ص۲۳۵)

پس قرآن کی آیت، حدیث ختم المرسلین ؐ اور حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی ؒ کی تائید و تصدیق سے ثابت ہوا۔ کہ

سیدھی راہ ایک ہی ہے اور اس پر چلنے والی حق پر ایک ہی جماعت ہے۔
اہلسنت[1] ۔ اہلحدیث

---

[1] لیبل کا اہلسنت اہلحدیث نہیں ہونا چاہیئے بلکہ عمل اور کردار کا شیدائی سنت وحدیث ہونا چاہیئے۔ ایسا کہ عمل بالحدیث کے سبب اگر سارا جہاں چیں بجبیں ہوتا ہے تو ہو۔ لیکن حدیث کا دامن نہ چھوڑے سنت کے نور سے پیچھے نہ ہٹے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرقے بندی

ارشاد خداوندی ہوتا ہے۔
فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ؀ (پ ع)

"لوگوں نے (نبیوں کے بعد) اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور ہر فرقہ اپنے عقیدہ پہ نازاں ہے"

آیت میں خدا خبر دے رہا ہے کہ پہلے نبیوں کے بعد ان کی اُمتوں نے خدا کے اتارے ہوئے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ دین میں پھوٹ ڈالی۔ وہ فرقے فرقے ہو گئے اور ہر فرقہ خود کو حق پر سمجھنے لگا۔ اور دوسرے کی تکفیر کرنے لگا اور اس طرح باہم لڑنے لگے۔

یاد رہے کہ دین وہ ہوتا ہے جو خدا تعالیٰ آسمان سے اپنے پیغمبر پر نازل کرتا ہے اور وہ پیغمبر اس وحی الہٰی پر عمل کر کے امت کے لئے رستہ بناتا ہے اور حکم دیتا ہے کہ راہِ رسولؐ اختیار کرو۔ پیغمبر کے نقش قدم پر چلو۔

بالکل اسی طرح اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا۔ حضور انورؐ نے

لہ حضرت انورؐ فرماتے ہیں۔ اِنَّ بَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ تَفَرَّقَتْ عَلٰی ثِنْتَیْنِ وَسَبْعِیْنَ مِلَّةً۔ تحقیق بنی اسرائیل متفرق ہو گئے بہتر فرقوں پر۔ یعنی انہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن پر عمل کرکے اُمت کو حکم دیا۔

هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۔ (پ۱۳ ع ۶)

"یہ ہے میری راہ (میرا قرآن پر عمل)، بلاتا ہوں میں تم کو (اس راہ سے)، اللہ کی طرف"

یعنی اے امت! میرے طریق پر چلو۔ میرا راستہ اختیار کرو۔ خبردار! میں تم کو دو چیزیں دے چلا ہوں۔ انہیں مضبوط پکڑے رکھنا۔ اگر تم نے ان دونوں کو ہی مضبوط پکڑے رکھا تو ہرگز گمراہ نہ ہوگے۔ سُن لو! وہ دو چیزیں اللہ کی کتاب اور اس کے رسولؐ کی سُنّت ہے۔

تَرَكْتُ فِيْكُمْ اَمْرَيْنِ كِتَابُ اللّٰهِ وَسُنَّتُ رَسُوْلِهٖ (مشکوٰۃ)

اب فرقے بندی سے بچنے اور پہلی امتوں کی گروہ بندیوں کے ہولناک انجام سے امن پانے کے لئے یہ ضروری ہے۔ کہ ہم مسلمان خدا کے سچے رسولؐ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے راستے پر چلیں اور فرقے بندی سے الگ رہیں خوب یاد رکھیں کہ راہِ رسُول پر چلنا، سنّت اور حدیث کے مطابق عقائد و اعمال بنانا عین منشائے خداوندی ہے۔ اور فرقے بندی سے بال بال بچنا ہے۔

صحابہؓ، تابعین اور تبع تابعین کے نیک زمانوں تک کوئی فرقے بندی نہ تھی۔ وہ نیک لوگ بالراست کتاب و سنّت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے پابند اور عامل تھے۔ آپ کتب حدیث، کتب سیر اور تاریخ میں ہرگز نہ پائیں گے کہ صحابہ اور ان کے تلامذہ میں کوئی فرقہ تھا۔ یہ فرقے بندی اڑھائی تین سو سال کے بعد شروع ہوئی۔

جبکہ ثابت ہوا کہ صحابہؓ اور تابعین وغیرہم میں کوئی فرقے بندی نہ تھی اور تھے بھی وہ لوگ اوّل درجہ کے مسلمان تو پھر ہم کو بھی چاہیئے کہ ان ہی نیک اور اوّل درجہ کے مسلمانوں کا طرزِ عمل اختیار کریں۔ ان کا طرزِ عمل کیا تھا؟ وہ صرف قرآن و حدیث کے پابند اور عامل تھے۔ ہم کو بھی چاہیئے۔ کہ قرآن و حدیث کے پابند ہوں۔ اور فرقوں کو خیر باد کہہ دیں کہ یہی روشِ صحابہؓ ہے اور صحابہؓ جنتی ہیں۔

رحمتؐ عالم کی وصیّت

عرباض بن ساریہ روایت کرتے ہیں کہ ایک روز صبح کی نماز پڑھا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بلیغ نصیحت فرمائی ایسا دردناک وعظ سنایا کہ ہماری آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے۔ حضورؐ نے ارشاد فرمایا۔ (میرے صحابہؓ! گوش ہوش سے سنو) مَنْ یَّعِشْ مِنْکُمْ بَعْدِیْ فَسَیَرٰی اخْتِلَافًا کَثِیْرًا۔ میرے بعد تم سخت اختلاف دیکھوگے۔ (یعنی میری اُمّت میں پہلے لوگوں کی طرح فرقے بندی ہو جائے گی۔)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِيْ وَ سُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ
تم (اس اختلاف اور فرقہ بندی کے زمانے میں) میری سنت کو لازم پکڑنا اور میرے خلفائے راشدین کے (عمل پر قائم رہنا۔ (ہاں ہاں) میری سنتوں اور حدیثوں پر جم جانا۔ (کہ مرتے دم تک عمل بالحدیث نہ چھوٹے۔) عَضُّوْا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ۔ بلکہ میری سنتوں اور حدیثوں کو ڈاڑھوں سے مضبوط پکڑے رکھنا۔ (مطلب یہ کہ اگر تمہاری تکا بوٹی بھی کر دی جائے پھر بھی سنت اور حدیث کا طریقہ نہ چھوڑنا۔ اگر موت آئے تو راہِ رسولؐ پر ہی آئے)۔ وَ اِيَّاكُمْ وَ مُحْدَثَاتِ الْاُمُوْرِ فَاِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَّ كُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ۔ اور دین کے اندر) نئے نئے کاموں (مسئلوں کے نکالنے) سے بچنا کیونکہ ہر نیا کام (دین اسلام میں) بدعت ہے۔ اور ہر بدعت گمراہی ہے" (مشکوٰۃ شریف)

قارئین کرام! غور کریں کہ حضور انورؐ نے فرقہ بندی سے بچنے کے لئے کتنا زور دیا ہے اور فرقہ بندی، اختلاف اور بدعات سے بچنے کا ایک ہی طریقہ بتایا ہے کہ تمہارا عمل سنت اور حدیث پر ہو۔ تم سنت والے اور حدیث والے بنے رہو۔ جس طرح میرے صحابہؓ اہل سنت اہل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث میں

فرقے بندی سے کیسے بچیں

پھر حضورؐ نے یہ بھی فرما دیا کہ میری اُمّت میں تہتّر (۷۳) فرقے ہو جائیں گے۔ سب دوزخ میں جائیں گے سوائے ایک جماعت کے۔ یعنی بہتّر دوزخی ہوں گے اور ایک جنّتی۔ اس جنّتی جماعت کا نشان اور پہچان یہ بتائی۔ مَا اَنَا علیہ و اصحابی۔ کہ وہ جنّتی جماعت میرے اور میرے صحابہ کے طریق پر چلے گی۔

یہ مضمون آپ پیچھے پڑھ آئے ہیں۔ یہ ثابت ہوا کہ فرقے بندی سے تب ہی بچا جا سکتا ہے کہ حضورؐ کی حدیث کو مسلک اور مذہب بنائیں۔ جیسا کہ صحابہؓ نے بنایا ہوا تھا اور حضرت امام ابو حنیفہؒ بھی فرماتے ہیں اِذَا صَحَّ الْحَدِیْثُ فَھُوَ مَذْھَبِیْ۔ حدیث میرا مذہب ہے" عقد الجید)

حضرت پیران پیر کی تشریح

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو حدیث میں فرمایا کہ میری اُمّت کے تہتّر فرقے ہو جائینگے۔ بہتر ناری اور ایک ناجی ہو گا۔ اس حدیث کی تشریح حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی علیہ الرحمۃ نے اپنی مایۂ ناز کتاب غنیۃ الطالبین میں خوب فرمائی ہے۔ آپ نے بہتر فرقوں کے نام لکھے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں اور نجات پانیوالی جماعت کی نشانہی کی ہے ۔ فرمایا ہے ۔

وَ اَمَّا الْفِرْقَۃُ النَّاجِیَۃُ فَھِیَ اَھْلُ السُّنَّۃِ وَالْجَمَاعَۃِ

نجات پانے والی جماعت اہلسنّت والجماعت ہے

اور اہل سنّت والجماعت کا مطلب بھی بتا دیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریق اور روش اور سنّت حدیث پر عمل کرنے والے اہل سنّت ہیں اور جماعت مطلب بھی واضح کر دیا ہے کہ جس پر صحابہؓ کا اتفاق اجماع ہو۔ نتیجہ یہ نکلا کہ براہِ راست سنّت اور صحابہؓ کے تعامل پر چلنے والے، فرقہ بندی سے ناآشنا، اہلسنّت والجماعت ہیں - پھر جناب پیرانِ پیر نے مزید وضاحت کر دی ۔ مَا اسْمُھُمْ اِلَّا اَصْحَابُ الْحَدِیْثِ - ان اہلسنّت کا نام صرف اہلحدیث ہے ۔ ثابت ہوا - اہل سنّت " اہل حدیث ایک ہی چیز ہے اور یہ کہ اہل سنّت اور اہل حدیث براہ راست عمل بالحدیث کے پابند ہیں اور ان کا فرقوں کے ساتھ کوئی تعلق واسطہ نہیں ہے ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن مجید میں راہ رسول پر چلنے کا حکم

وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُولُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا ۝ (پ ۱۹ ع ۱)

اور جس روز ظالم اپنے دونوں ہاتھ کاٹ کاٹ کر کھائے گا۔ کہے گا۔ اے کاش! پکڑتا میں ساتھ رسول کے راستہ۔"

اس آیت میں ایک ظالم کا حال بیان کیا گیا ہے اس ظالم کا کہ جس نے دُنیا میں رسولؐ کا راستہ نہ پکڑا تھا۔ حشر کے میدان میں مارے افسوس کے اپنے ہاتھ کاٹے گا اور کہے گا کہ کاش میں نے سبیل رسول یعنی راہ رسول پکڑی ہوتی۔ یعنی سنّت اور حدیث پر عمل کیا ہوتا۔

اس آیت سے ثابت ہوا کہ سنّت اور حدیث رسولؐ کو مذہب اور مسلک نہ بنانے والا ظالم ہے۔ حشر میں ذلیل و رسوا ہو گا۔ ماتھے پر ہاتھ ماریگا۔ ر[illegible] گا۔ چیخے گا۔ چلاّئے گا۔ واویلا کرے گا۔ اور حسرت [illegible] ہاتھوں کو کاٹے گا۔ اور کہے گا۔ ہائے مَیں نے س[illegible] اور حدیث کو مذہب بنایا ہوتا سبیل ر[illegible]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر چلا ہوتا۔ عملاً اہلحدیث ہوتا!
یادِ آگئی وہ دِل کی جواں مرگ آرزو

اہلحدیث کا مطلب و مفہوم

حدیث کے معنی ہیں بات۔ بات خدا کی بھی ہے اور بات رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی بھی ہے اور بات امتیوں کی بھی ہے۔ لیکن بات بات میں فرق ہوتا ہے عامی آدمی کی بات، لیڈر کی بات۔ بڑا فرق ہے ہر ایک کی بات میں۔ اسی لئے خدا کی بات سب کی باتوں سے بہتر اور سب سے بڑھ کر سچی ہے اور پیغمبر کی بات بھی خدا کی وحی ہونے کے سبب سچ، حق اور حجت ہے۔ تو باتیں دو ہی دلیل اور حجت ہوئیں۔ ایک خدا کی بات (حدیث) اور دوسری اس کے رسول کی بات (حدیث) خدا کی حدیث ــ قرآن مجید! رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی حدیث ــ حضور کا قول فعل اور تقریر! دیکھئے قرآن مجید میں ان دونوں حدیثوں کا ذکر آیا ہے۔ ارشادِ خداوندی ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰہُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِیْثِ ۔ (پ۲۳ ع۱)

اللہ نے بڑی اچھی حدیث اتاری

گویا قرآن کو حدیث کہا گیا ہے۔ یعنی قرآن مجید خدا کی حدیث (بات) ہے۔

اَفَبِهٰذَا الْحَدِیْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ۝ (پ۲۷ ع۱۶)

کیا پس تم اس حدیث (قرآن) کو سرسری بات سمجھتے ہو"

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۝ (پ۱۵ ع۱۳)

پھر شاید تو ہلاک کرنے والا ہے، اپنی جان کو مارے غم کے ان کافروں کے پیچھے جو ایمان نہیں لاتے ہیں اس حدیث پر"

یعنی اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! کافر جو اس حدیث (قرآن) پر ایمان نہیں لاتے ہیں۔ تم ان کے پیچھے مارے غم کے اپنی جان ہلاک نہ کر لینا۔ یہاں بھی قرآن کو حدیث کہا گیا ہے۔ یعنی خدا کی حدیث۔

فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ۝ (پ۲۷ ع۴)

پس چاہیئے کہ (کافر) لے آئیں ایک حدیث مانند اس کے اگر سچے ہیں"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یعنی اگر کافر سچے ہیں تو اس حدیث (قرآن) کی مانند کوئی حدیث لائیں۔ یہاں بھی قرآن کو حدیث کہا گیا ہے یعنی خدا کی حدیث۔

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی قرآن کو حدیث کہا ہے۔ ارشاد ہوتا ہے۔

فَاِنَّ خَیْرَ الْحَدِیْثِ کِتَابُ اللّٰہِ۔ (مشکوٰۃ شریف)

بیشک سب سے بہتر حدیث اللہ کی کتاب ہے یعنی خدا کی حدیث — قرآن مجید سب حدیثوں سے بہتر حدیث ہے۔ خدا کی حدیث کے برابر کسی کی حدیث نہیں ہو سکتی۔

غور فرمایا آپ نے کہ قرآن مجید کو خدا کی حدیث کہا گیا ہے۔ اب قرآن ہی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کا ذکر کیا ہے۔

وَ اِذْ اَسَرَّ النَّبِیُّ اِلٰی بَعْضِ اَزْوَاجِہٖ حَدِیْثًا ج (پ۲۸ ع۱۹)

اور جب پیغمبر نے اپنی بیبیوں میں سے کسی سے چپکے سے ایک حدیث بیان کی۔

یہاں قرآن نے حضورؐ کی بات کو حدیث کہا ہے خود حضور انورؐ فرماتے ہیں۔

نَضَّرَ اللّٰہُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِیْثًا۔ (مشکوٰۃ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خدا تعالیٰ اسے تروتازہ رکھے۔ جو میری حدیث
کو سُنے اور آگے پہنچائے۔"

گویا حضور کا قول، فعل اور تقریر حدیث ہے۔
متذکرۃ الصدور آیات اور احادیث سے ثابت ہوا کہ لفظ حدیث قرآن پر بھی اطلاق پاتا ہے اور حضورؐ کے قول و فعل پر بھی۔ پس جو شخص ان دونوں حدیثوں۔ (قرآن اور قولِ پیغمبر) کو حجّت اور دین مانتا ہے وہ اہل حدیث ہُوا۔ یعنی حدیث والا" قرآنی حدیث اور پیغمبری حدیث" کو ماننے اور عمل میں لانے والا۔ پس یہ دو ہی حدیثیں ہیں۔ جو حجّت فی الدّین ہیں۔ ان کے آگے کسی کو یارائے کلام نہیں۔ چون و چرا کی گنجائش نہیں سوائے سرِتسلیم خم کئے بنتی نہیں ؎

اصلِ دیں آمد کلام اللہ معظم داشتن
پس حدیثِ مصطفیٰؐ برجاں مسلّم داشتن

اہلِ حدیث کہلانا

فرقہ بندی سے بیزاری کا اعلان ہے

آپ اُوپر پڑھ چکے ہیں کہ اہل حدیث کے معنی ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث والا ـــــ اور حدیث قرآن کو کہا گیا ہے اور حضرت انورؐ کے قول و فعل کو بھی حدیث کہتے ہیں ۔ یہ دونوں حدیثیں حجت ہیں ۔ پس اہلحدیث کے معنی ہوئے کتاب اور سنّت کو ماننے والا ۔ تو جو کتاب اور سنت ـــــ خدا اور رسولؐ کی بات کو مانے ۔ اَطِيعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيعُوا الرَّسُوْل کے قرآنی حکم پر چلے وہ فرقے بندی سے علیحدہ ہُوا ۔ اس کا فرقوں کے ساتھ کوئی تعلق نہ رہا ۔ وہ بالراست اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کرنے والا ہُوا ۔ ثابت ہوا کہ اہلحدیث کوئی محدثہ فرقہ نہیں ہے ۔ اور یہ کہ اہل حدیث کہلانا ـــــ اَطِيعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيعُوا الرَّسُوْل کا اقرار کرنا ہے ـــــ یاد رہے کہ اہلحدیث کہلانا خود کو قرآن اور حدیث کی طرف نسبت کرنا ہے ۔ امام ابن قیمؒ فرماتے ہیں ۔

نسبوا الیہ دون کل مقالۃ
اوحالۃ اوقائل ومکان
فلذا غضبتم حیث ما انتسبوالی
غیر الرسول بنسبۃ الاحسان

اہلحدیثوں نے آس پاس کے سب تعلق توڑ کر (دین کے اندر) اپنی نسبت حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ وابستہ کر لی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا آپ کی تمام تر ناراضگی اور خفگی اہلحدیثوں سے صرف اس لئے ہے کہ انہوں نے خود کو حضور والئ بطحاء، حضرت شافع روزِ محشر صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کیوں منسوب کیا ہے۔

اہلحدیث کہلانے کا ثبوت

مُسلمان کے معنی ہیں خدا کا فرمانبردار، احکامِ الٰہی کا پابند ان معنوں میں تمام نبیوں کی فرمانبردار اُمتیں مسلمان تھیں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنی اولاد کو وصیت کی۔ قرآن کہتا ہے۔

وَوَصّٰی بِهَآ اِبْرٰهِيْمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ؕ (پ ع ۱۶)

اور نصیحت کی ساتھ اس کے ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو اور یعقوب نے۔ اے بیٹو! بیشک اللہ نے پسند کیا ہے تمہارے لئے دین۔ پس نہ مرو تم مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔“

حضرت عیسٰے علیہ السلام کے حواری کہتے ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَ اشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ○ (پ ۷ ع ۵)

کہا (حواریوں نے) ایمان لائے ہم اور گواہ رہ تو کہ ہم مسلمان ہیں۔

ان آیتوں سے معلوم ہوا کہ سب نبیوں کے تابعدار لوگ مسلمان تھے۔ ایسے ہی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کے قائل مسلمان ہیں۔

اب مسلمان جس کتاب، یا پیغمبر کے اسوہ کو اپنا لائحہ عمل بنائے۔ اس کی طرف خود کو نسبت کر سکتا ہے قرآن کہتا ہے۔

وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ۔ (پ ۶ ع ۱۱)

اور چاہیئے کہ حکم کریں اہل انجیل"

جب انجیل والے بقول قرآن مسلمان اہل انجیل ہیں۔ تو احسن الحدیث (قرآن) اور نبی الرحمت کی حدیث والے کیوں نہ مسلمان اہلحدیث کہلائیں۔ اور پھر اہلحدیث کہلانے سے فرقہ بندی مٹتی ہے۔ اور تعلق بالراست کتاب وسنت سے جڑتا ہے۔ اور یہی مقصود رب العالمین ہے۔ ارشاد ہوتا ہے۔ اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول!

لقب اہلحدیث کی جامعیّت

اگر کوئی کہے کہ اہل انجیل کے مطابق اہل قرآن کہلانا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چاہیئے نہ کہ اہل حدیث ۔ تو جواب یہ ہے کہ بیشک اہل قرآن ہے تو ٹھیک ۔ لیکن اہل قرآن کہلانے میں عمل بالحدیث کا پہلو نہیں نکلتا ۔ بلکہ ایک فرقہ ہے بھی ایسا جو اہل قرآن کہلاتا ہے ۔ اور منکرِ حدیث ہے ۔ اس لئے انسب یہی ہے کہ ہر مسلمان اہلحدیث ہو ۔ جب کہ خدا نے قرآن کو احسن الحدیث فرمایا ۔ اور حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی بات کو بھی حدیث کہا ۔ مکرر ملاحظہ ہو ۔

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ ۔ (پ ۲۳ ع ۱۷)

اللہ نے بڑی اچھی حدیث اتاری ہے "

وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۔ (پ ۲۸ ع ۹)

اور جب پیغمبر نے اپنی کسی بی بی سے چپکے سے حدیث بیان کی "

تو قرآن مجید اَحْسَنَ الْحَدِيْث اور نبی کریم کی بات بھی حدیث —— یہ دونوں حدیثیں دین ، حجت اور وحی ہیں ۔ اور ان کے ماننے والے اہلحدیث ہیں !

اہل حدیث حضرت رحمت للعالمین کے وقت سے ہیں

بعض لوگ جن کا جنرل نالج (GENERAL - KNOWLEDGE) یعنی واقفیت عامہ کمزور ہے یا متعصب (PRETUDICED)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔ کہتے ہیں کہ اہل حدیث ایک نیا فرقہ ہے یہ تو ابھی کل نکلے ہیں۔ ان بھائیوں کو معلوم ہونا چاہیئے کہ اہل حدیث۔ قرآن اور حدیث کو ماننے اور اس پر عمل کرنے والے ہیں۔ تو مطلب یہ ہوا کہ جب سے قرآن اور حدیث ہے اس وقت سے اہل حدیث ہیں

بتائیے! دھوپ کب سے ہے؟ جب سے سورج ہے۔ چاندنی کب سے ہے؟ جب سے چاند ہے۔ ایسے ہی قرآن اور حدیث پر عمل کرنے والے کب سے ہیں؟ جب سے قرآن اور حدیث ہے۔ ثابت ہوا کہ اہل حدیث حضرت رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت سے ہیں۔ ہاں سنیئے۔ جب سے کلمہ طیبہ ہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ جب سے پانچ نمازیں، رمضان کے روزے، حج کی فرضیت، زکوٰۃ کا وجود ہے اس وقت سے اہلحدیث ہیں۔ کیونکہ یہ سب فرائض اور ان پر عمل کرنا احادیث میں آیا ہے۔ اور حضورؐ کی زندگی سے ہی حدیث پر عمل ہونا شروع ہوا۔ پس اہلحدیث حضورؐ کی حیات اقدس سے چلے اور آج تک موجود ہیں اور قیامت تک رہیں گے یعنی جب تک سنّت اور حدیث پر عمل رہے گا عامل یعنی اہلحدیث بھی رہیں گے۔ اب

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انصاف سے بتائیے کہ کیا اہلحدیث کل پیدا ہوئے ہیں؟ نہیں نہیں! بلکہ جب سے نبیٔ رحمت کی سنت اور حدیث چلی۔ اس وقت سے اہلحدیث چلے۔ دیکھا سہ

اُمڈ رہی تھیں جو سطح فراز دوراں پر
گئیں وہ تیرگیاں نور آفتاب آیا

ایک غلط فہمی کا ازالہ

عام طور پر کہا جاتا ہے کہ جو کوئی ائمہ اربعہ میں سے کسی ایک کی تقلید نہ کرے وہ اہلسنت سے خارج ہے مطلب یہ ہوا کہ مقلدین اہل سنت ہیں اور تقلید نہ کرنیوالے اہلسنت نہیں۔

خوب یاد رہے کہ یہ ایک ایسی غلط فہمی ہے جو محض لاعلمی اور جہالت پر مبنی ہے۔ غور کریں کہ ائمہ اربعہ کی پیدائش سے قبل اہلسنت کا لقب مشہور ہو چکا تھا اور حضورؐ کی سنت اور حدیث کے عاملین پر بولا جاتا تھا۔

امام ابن سیرین علیہ الرحمۃ بڑے عظیم الشان تابعی ہیں آپ ۳۳ھ میں پیدا ہوئے اور ۱۱۰ھ کو ستر سال کی عمر پا کر بصرہ میں فوت ہوئے۔ اللہ ان کی قبر کو نور سے بھرے کہ انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابوہریرہؓ، حضرت انس بن مالکؓ، حضرت عبداللہ بن عمرؓ، حضرت حسنؓ، حضرت عبداللہ بن زبیرؓ وغیرہم سے احادیث، روایت کی ہیں۔ صحیح مسلم شریف کے مقدمہ میں امام مسلمؒ ان جلیل القدر تابعی سے نقل کرتے ہیں۔

(حدیثوں کی) اسناد کے متعلق (شروع میں) سوال نہیں ہوتا تھا۔ لیکن جب فتنے کا ظہور ہوا تو سوال پیدا ہوا کہ ہم کو اپنے راویوں کی شخصیت بتاؤ تاکہ اہل سُنّت کو بھی دیکھ لیا جائے اور پھر ان کی روایت (حدیث) کو لے لیا جائے اور اہل بدعت کو بھی دیکھ لیا جائے اور ان کی روایت (حدیث) نہ لی جائے۔

(مقدمہ صحیح مسلم)

معلوم ہوا کہ پہلی صدی ہجری میں اہلسنت کا لقب مشہور ہو چکا تھا اور اسے اہل بدعت کے مقابلہ میں بولتے تھے۔ اب ائمہ اربعہ کا زمانہ معلوم کریں۔ کہ کب سے شروع ہوا۔ سنئے۔

حضرت امام ابوحنیفہؒ ۸۰ھ میں کوفہ میں پیدا ہوئے اور ۱۵۰ھ میں بغداد میں وفات پائی

حضرت مالک بن انسؒ ۹۳ھ میں مدینہ منورہ میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیدا ہوئے ۔ اور وہیں ۱۷۹ھ میں وفات پائی

حضرت امام شافعیؒ ۱۵۰ھ میں پیدا ہوئے اور ۲۰۴ھ میں مصر میں فوت ہوئے

حضرت امام احمدؒ ۱۶۴ھ میں پیدا ہوئے اور ۲۴۱ھ میں بغداد میں وفات پائی۔

اللہ ان چاروں اماموں پر رحمت کی برکھا برسائے کہ یہ دین اسلام کے چراغ تھے۔ ان کی تاریخ پیدائش اور وفات سے آپ کو پتہ چل گیا ہوگا کہ پہلی صدی ہجری میں ان ائمہ کے نام سے کوئی مذہب جاری نہ تھا اور لوگ اہل سنت کہلاتے تھے۔ سنیئے! حضرت امام ابن تیمیہؒ فرماتے ہیں۔

اہل سنت والجماعت ایک قدیم مذہب ہے جو اس وقت سے پہلے کا ہے۔ جبکہ خدا تعالیٰ نے امام ابو حنیفہؒ، امام مالکؒ، امام شافعیؒ اور امام احمدؒ کو پیدا کیا ہے۔ وھو مذھب الصحابۃ۔ اور وہ صحابہؓ کا مذہب ہے۔ اور انھوں نے وہ مذہب اپنے نبی صلی اللہ علیہ و سلم سے سیکھا تھا۔" (منہاج السنۃ جلد اول)

غور کیا آپ نے کہ اہلسنت والجماعت صحابہؓ کا مذہب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے جو انہوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سیکھا تھا۔ اور صحابہؓ کے وقت حنفی، شافعی، مالکی اور حنبلی تو تھے ہی نہیں۔ پھر یہ بات کتنی غلط ہے کہ ائمہ اربعہ کے مقلّدین ہی اہل سنّت ہیں۔ دوسرے نہیں۔ کہیئے کہ جب صحابہؓ مقلد نہیں تھے تو کیا وہ اہل سنّت سے خارج ہوئے؟ ع

ماضی کے چمن زار سے آتی ہیں ہوائیں

جماعت اہلحدیث کی ابتداء اور انتہا

آپ پیچھے پڑھ آئے ہیں۔ کہ حدیث اللہ کے کلام، اور رسول کے کلام کو کہتے ہیں تو اہل حدیث کے معنی ہوئے خدا اور رسولؐ کے کلام اور فرمان کو ماننے اور اس پر عمل کرنے والے۔ اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول کے حکم بردار! اور یہ جماعت اس وقت سے ہے جب یہ آیت اتری تھی کہ "اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی"۔ یہ ہے جماعت اہل حدیث کی ابتداء۔

اب اس کی انتہاء رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سُنیں۔ ارشادِ خیرالورےٰ ہوتا ہے۔

لَا تَزَالُ طَآئِفَةٌ مِّنْ اُمَّتِیْ ظَاهِرِیْنَ عَلَی الْحَقِّ لَا یَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ اِلٰٓی اَنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَقُوْمَ السَّاعَةُ ۔ (شرف اصحاب الحدیث ۔ ترمذی شریف)

میری امت میں ایک جماعت ہمیشہ حق پر قائم رہے گی ۔ وہ سب پر غالب رہے گی ۔ ان کے مخالف ان کو کچھ ضرر نہ پہنچا سکیں گے ۔ حتیٰ کہ قیامت قائم ہو جائے گی "

آپ غور فرمائیں ۔ کہ قیامت تک جس جماعت کے حق پر قائم رہنے کے متعلق حضورؐ نے یہ وحی ارشاد فرمایا ہے وہ جماعت کون سی ہے ؟ اگر آپ حق کا مطلب جان لیں گے تو جماعت کو فوراً پہچان لیں گے ۔

پہلے آپ یہ بتائیں کہ جس جماعت کے متعلق حضورؐ کا یہ ارشاد ہے کہ وہ قیامت تک حق پر قائم رہے گی کیا وہ جماعت حضورؐ کی زندگی میں بھی تھی یا نہیں ؟ ضرور تھی ۔ یقیناً تھی ۔ پھر وہ کون سی جماعت تھی ؟ صحابہؓ کی جماعت تھی اور وہ حق پر تھی ۔

حق کے معنی

وہ حق کیا تھا جس پر صحابہؓ کی جماعت تھی ؟ ایمان اور انصاف کہتا ہے کہ حق قرآن اور نبی کا فرمان تھا ۔ کتاب و سنت تھی جس پر صحابہؓ کی جماعت تھی ۔ چنانچہ خدا نے قرآن کو حق فرمایا وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۔ (پ ۱ ع ۱۱)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور وہ (قرآن) حق ہے۔ سچا کرنے والا ہے۔
اس کو جو اس کے ساتھ ہے"
اور جو کچھ رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے مُنہ سے
نکلا وہ بھی حق ہے۔ چنانچہ دارمی شریف میں ہے کہ
حضورؐ نے عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ کو فرمایا

اکتب فوالذی نفسی بیدی ماخرج منہ
الاحق قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں
میری جان ہے۔ میرے منہ سے حق ہی نکلتا ہے
اس لئے میری حدیثیں لکھ لیا کرو" (دارمی)

ثابت ہوا کہ قرآن اور حدیث حق ہے۔ اور حق
پر صحابہؓ کی جماعت قائم تھی اور آج بھی اسی حق[1] (قرآن اور
حدیث) پر جماعت اہلحدیث قائم ہے۔ اور قیامت تک
قائم رہے گی۔ یہ بشارت صرف ایک ہی جماعت کے
لئے ہے۔ پھر دیکھ لو کہ صرف قرآن اور حدیث
(حق) پر آج کون سی جماعت ہے۔؟ وہ انصاف
پکار اٹھا کہ جماعت اہلحدیث ہے ہے

سحر کا وقت آ پہنچا ہے نقش صبح کو لیکر
رہے گا گلستان پر سایہ دش عکس قمر کب تک

[1] دُنیا کا جو مسلمان بھی قرآن اور حدیث (حق) پر بالراست عمل کرتا ہے وہ حق پر ہے وہ اہلحدیث ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حق پر قائم رہنے والی جماعت کے مزید پتے

یہ جو حضورؐ نے فرمایا :

لَا تَزَالُ طَائِفَۃٌ مِّنْ اُمَّتِیْ ظَاھِرِیْنَ عَلَی الْحَقِّ

میری اُمت میں ایک جماعت قیامت تک حق پر قائم رہے گی "

اس جماعت کی پہچان امام محمد بن اسماعیل بخاریؒ کے استاد حضرت علی بن مدینیؒ بتلاتے ہیں

قال محمد بن اسمٰعیل قال علی بن مدینی

ھم اصحاب الحدیث ۔ (ترمذی)

وہ (حق پر قائم) جماعت اہل حدیث ہے ۔

حضرت امام احمد بن حنبلؒ فرماتے ہیں ۔

ان لم یکونوا اصحاب الحدیث فلا ادری من

ھم ط (شرف اصحاب الحدیث)

حق پر قائم جماعت اگر اہلحدیث نہیں ہیں تو پھر میں نہیں جانتا کہ وہ کون ہیں ؟ یعنی سوائے اہلحدیث کے اور کوئی نہیں ۔

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کا ارشاد آپ پیچھے پڑھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چکے ہیں کہ انہوں نے فرمایا ہے۔

مَا اَسْمُهُمْ اِلَّا اَصْحَابُ الْحَدِيْثِ -

کہ اہل سنت ہیں ہی اہلحدیث "

گویا پیران پیر علیہ الرحمتہ بھی حق پر قائم جماعت اہل حدیث کو ہی قرار دیتے ہیں۔

علامہ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کی مایہ ناز کتاب "شرف اصحاب الحدیث" میں اہل حدیث کے متعلق بڑا قیمتی مواد موجود ہے۔ اسی کتاب میں ہے۔

"امام یزید بن ہارونؒ فرماتے ہیں (حدیث کی بشارت کے مطابق حق پر قائم) جماعت اہلحدیث ہے"

حضرت امام ابن المبارکؒ فرماتے ہیں۔ هُمْ عِنْدِيْ اَصْحَابُ الْحَدِيْثِ - میرے نزدیک (مبشر، منصور اور مظفر) جماعت اہلحدیث ہے"

حضرت امام احمد بن سنانؒ فرماتے ہیں۔ (حق پر قائم) جماعت اہلحدیث ہے"

امام اسحٰق بن موسٰے فرماتے ہیں۔ اہلحدیث جیسی (خدا کے نزدیک) معزز جماعت کوئی نہیں "

امام سفیان ثوریؒ فرماتے ہیں۔ اہلحدیث زمین پر خدا کے دین کے نگہبان ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت امام احمد بن حنبلؒ فرماتے ہیں۔
لَیْسَ عِنْدِیْ قَوْمٌ خَیْرًا مِّنْ اَھْلِ الْحَدِیْثِ۔
میرے نزدیک اہلحدیث سے بہتر کوئی جماعت نہیں
امام ابو حنیفہؒ کے شاگرد امام ابو یوسفؒ فرماتے ہیں :-
"میرے نزدیک اہلحدیث سے بہتر روئے زمین پر کوئی نہیں"
خلیفہ ہارون الرشید فرماتے ہیں "میں نے غور کیا تو دیکھا کہ حق پر اہلحدیث جماعت ہے"
حضرت ابن المبارکؒ نوجوان اہلحدیث بچوں کو دیکھتے تو فرماتے "یہ خدا کے دین کے پودے ہیں"
حضرت امام احمد بن حنبلؒ کے سامنے کسی نے اہل حدیث کی برائی کی تو آپ نے غصے ہو کر فرمایا "تو بے دین ہو گیا ہے۔
قاضی عیاضؒ حق پر قائم رہنے والی منظفر و منصور جماعت کی نشانی بتاتے ہیں۔ مَن یَّعْتَقِدُ مَذْھَبَ اَھْلِ الْحَدِیْثِ۔ جو مذہب اہل حدیث کی پابند ہو"
(شرف اصحاب الحدیث)
صحابیِ رسولؐ حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں۔ اَنَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَوَّلُ صَاحِبِ الْحَدِیْثِ فِی الدُّنْیَا۔ میں دنیا میں پکا اہلحدیث ہوں ۔" (اصابہ جلد ۴)

حضرت ابو سعید خدریؓ جب نوجوان طلبہ حدیث کو دیکھتے تو فرماتے ۔

تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نصیحت مبارک ہو ۔ حضورؐ ہم کو حکم دے گئے ہیں کہ تمہارے لئے ہم اپنی مجلسوں کو کشادہ کریں اور تمہیں حدیث سمجھائیں ۔ فَاِنَّکُمْ خُلُوْفُنَا وَاَهْلُ الْحَدِیْثِ بَعْدَنَا ۔ (سنو!) تم ہمارے خلیفے ہو اور ہمارے بعد تم ہی اہلحدیث[1] ہو ۔" (شرف اصحاب الحدیث)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا ۔ سَیَاْتِیْکُمْ شُبَّانٌ مِّنْ اَقْطَارِ الْاَرْضِ یَطْلُبُوْنَ الْحَدِیْثَ فَاِذَا جَآءُوْکُمْ فَاسْتَوْصُوْا بِهِمْ خَیْرًا ۔ (صحابہؓ) تمہارے پاس زمین کے اطراف واکناف

[1] صحابیٔ رسولؐ حضرت ابو سعید خدریؓ حدیث کے طالب علموں کو کہہ رہے ہیں کہ تم ہمارے بعد اہل حدیث ہو ۔ معلوم ہوا کہ صحابہ اہلحدیث تھے اور یہ بھی ثابت ہوا کہ اہل حدیث حضورؐ کی حیات اقدس کے وقت سے ہیں ۔ گویا سب سے قدیم یہی جماعت ہے ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے لوگ میری حدیثوں کی طلب کو آئیں گے
جب وہ آئیں تو تم ان سے خیر خواہی کرنا"
(شرف اصحاب الحدیث)

مذکورہ حدیثوں سے معلوم ہوا کہ صحابہؓ اہلحدیث تھے۔ حضرت ابوہریرہؓ خود کو اہلحدیث کہہ رہے ہیں اور حضرت ابوسعید خدری طلبہ حدیث کو کہہ رہے ہیں کہ تم ہمارے بعد اہلحدیث ہو۔ ثابت ہوا کہ اہلحدیث جماعت سب سے قدیم ہے۔ کیا کوئی فرقہ اپنا نام پہلی، دوسری یا تیسری صدی ہجری میں دکھا سکتا ہے۔ صحابہ، تابعین اور تبع تابعین کے زمانے میں اپنا وجود ثابت کر سکتا ہے؟ نہیں! لیکن ہم نے اہلحدیث کا ثبوت صحابہ، تابعین اور تبع تابعین کے نیک زمانوں میں دکھا دیا ہے۔ جیسا کہ آپ اوپر پڑھ آئے ہیں مزید سنیئے۔

امام التابعین حضرت امام شعبیؒ جو اڑتالیس صحابہؓ کے شاگرد ہیں۔ فرماتے ہیں۔

لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمْرِیْ مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا حَدَّثْتُ اِلَّا مَا اَجْمَعَ عَلَیْہِ اَھْلُ الْحَدِیْثِ۔
(تذکرۃ الحفاظ)

اگر میں پہلے انجام کو جانتا۔ تو صرف وہی حدیثیں بیان کرتا۔ جن پر اہلحدیث کا اجماع ہے۔ (یعنی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحابہ کا اجماع ہے)
غور کریں کہ حضرت امام شعبی تابعیؒ اپنے اساتذہ صحابہؓ کو اهلحدیث کے لقب سے یاد کرتے ہیں پھر اس سے زیادہ روشن ثبوت جماعت اہلحدیث کے قدیمی ہونے کا اور کیا ہو سکتا ہے۔ ع

نظر کے سامنے ضو ہے چمکتے جادوں کی

امام ترمذیؒ جو ۲۱۰ھ میں پیدا ہوئے اور ۲۷۹ھ میں فوت ہوئے۔ اپنی کتاب ترمذی شریف میں بار بار اہلحدیث کا لفظ لا رہے ہیں۔ ترمذی پڑھنے والے طالب علموں سے پوچھ لیں۔ معلوم ہوا کہ امام ترمذیؒ جو تیسری صدی کے امام حدیث ہیں۔ ان کے وقت لفظ ''اہلحدیث'' عام بولا جاتا تھا۔ اور صحابہؓ، تابعین، اور تبع تابعینؒ وغیرہم کو اس معزز لقب سے یاد کیا جاتا تھا۔ پھر جو کہے کہ ''اهلحديث'' نیا لقب ہے۔ یا اہلحدیث ابھی کل پیدا ہوئے ہیں۔ وہ علم سے کوسوں دور اور تاریخ سے محض نابلد ہے۔ یا متعصب فرقہ پرست ہے۔ کیونکہ دن کو رات کہتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تابعینؒ کے زمانہ میں اہلحدیث کا درس

حضرت شیخ ابوالحسن علی ہجویریؒ جن کا مزار لاہور میں ہے۔ اپنی کتاب "کشف المحجوب" میں حضرت عبداللہ بن مبارک مروزیؒ تابعی کے ذکر میں لکھتے ہیں۔

آپ (عبداللہ بن مبارک) نے وہاں (امروز میں) دو کمرے بنائے تھے۔ ایک کمرہ اہلحدیث کے واسطے، اور دوسرا صاحبان طریقت کے واسطے۔ آج تک وہ دونوں درس اصلی قاعدہ پر چل رہے ہیں۔ (کشف المحجوب ص۱۲۱)

حضرت شیخ علی ہجویریؒ کا سال ولادت ۴۰۰ھ ہے گویا ہزار سال پہلے حضرت شیخ نے اہلحدیث کا ذکر کیا ہے اور ذکر بھی اس طرح کیا ہے کہ عبداللہ بن مبارک نے مروز میں، اہلحدیث کا درس جاری کیا تھا۔ یعنی تابعینوں کے دور میں اہل حدیثوں کے نام اور کام کا پتہ دیا ہے جو بھائی کہتے ہیں کہ اہلحدیث تو کل پیدا ہوئے ہیں ہم ان سے پوچھتے ہیں کہ کیا حضرت علی ہجویریؒ، جو ہزار برس قبل اہل حدیثوں کا ذکر خیر کرتے ہیں۔ کل پیدا ہوئے ہیں!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور حضرت عبداللہ بن مبارک بھی (جو صحابہؓ کے شاگرد ہیں) کل پیدا ہوئے ہیں۔ جنہوں نے اہل حدیثوں کے لئے درس جاری کر رکھا تھا۔

اور حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ اِذَا صَحَّ الْحَدِیْثُ فَھُوَ مَذْھَبِیْ۔ حدیث میرا مذہب ہے" گویا آپ اہلحدیث ہوئے کیا اتنے عظیم الشان اہلحدیث امام اور مجتہد بھی کل پیدا ہوئے ہیں ؟ نہیں! آپ ۸۰ھ میں پیدا ہوئے تھے۔ معلوم ہوا۔ آج سے تیرہ سو سال پہلے مذہب اہلحدیث موجود تھا۔ اہل حدیث کا نام روشن تھا"

حضرت سفیان بن عیینہؒ سے کسی نے پوچھا۔ آپ کیسے اہل حدیث ہوئے۔ انہوں نے کہا:

"مجھے امام ابو حنیفہؒ نے اہلحدیث بنایا"

(حدائق الحنفیہ)

معلوم ہوا۔ کہ حضرت سفیان بن عیینہ اہلحدیث تھے اور حضرت امام ابو حنیفہؒ جنہوں نے حضرت سفیان بن عیینہؒ کو اہلحدیث بنایا، بھی اہلحدیث تھے۔ بلکہ اہلحدیث گر! کیا یہ دونوں بزرگ بھی کل پیدا ہوئے ہیں ؟ کہئیے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں بلکہ تیرہ صدیاں پہلے کے اہل حدیث ہیں سہ

آئے ہیں دیارِ غم جاناں سے گزر کر
ہم تیرے لئے گردش حالات بہت ہیں

فقہ کی مشہور کتاب درمختار کی شرح شامی میں قاضی ابوبکر جوزجانی کے زمانے کا ایک واقعہ لکھا ہوا ہے (جو تیسری ہجری کا ہے)۔

ان رجلا من اصحاب ابی حنیفة خطب الی رجل من اصحاب الحدیث۔ کہ ایک حنفی نے ایک اہلحدیث سے اس کی لڑکی کا رشتہ چاہا۔ فابی الا ان یترك مذھبا فیقرء خلف الامام و یرفع یدیه عند الانحناء نحو ذالك (تو اس اہلحدیث نے رشتہ دینے سے انکار کر دیا مگر اس صورت میں کہ وہ مذہب حنفی چھوڑ دے۔ (اور مذہب اہلحدیث اختیار کر لے) امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ پڑھے اور رکوع کرتے وقت رفع یدین کرے اور اس کی مانند دوسرے کام بھی اہلحدیثوں کی طرح کرے۔ فاجابه فزوجه۔ پھر اس حنفی نے یہ مطالبہ مان لیا۔ (یعنی اہلحدیث ہو گیا) اور اہلحدیث نے اس سے لڑکی کا نکاح کر دیا"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غور فرمایا آپ نے کہ تیسری صدی میں بھی باقاعدہ اہلحدیث موجود تھے۔

علامہ تفتازانی جو آٹھویں صدی میں ہوئے ہیں، اپنی کتاب تلویح شرح توضیح میں اہلحدیث کا یوں ذکر فرماتے ہیں۔ وعلیہ عامۃ اھل الحدیث والشافعیۃ۔ اس پر ہیں عام اہلحدیث اور شافعیۃ!

دیکھا فقہ کی کتابوں میں بھی برابر اہلحدیث کا ذکر چلا آرہا ہے۔

فتح القدیر شرح ہدایہ میں کئی جگہ اہلحدیث کا ذکر موجود ہے۔ علامہ ابن خلدون رح مقدمہ ابن خلدون، فصل فی الفقہ میں تحریر فرماتے ہیں۔ کہ (صحابہ کے بعد کے زمانہ میں) فقہ دو طریقوں میں تقسیم ہو گئی اہل رائے و قیاس، کا طریق۔ اور وہ اہل عراق ہیں۔ اور، اہل حدیث کا طریق۔ اور وہ اہل حجاز ہیں۔

معلوم ہوا کہ صحابہؓ تمام اہلحدیث تھے ان کے بعد کے زمانہ میں تقسیم اور تفریق شروع ہوئی۔

سلطان الاولیاء حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رح اپنی مایہ ناز کتاب غنیۃ الطالبین میں تحریر فرماتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نِعَلَامَةُ اَهْلِ الْبِدْعَةِ الْوَقِیعَةُ فِیْ اَهْلِ الْاَثَرِ

پس اہل بدعت کی نشانی یہ ہے کہ وہ اہل حدیث کی بدگوئی کرتا ہے۔"

علامہ عبدالحکیم سیالکوٹی رحمۃ اللہ علیہ نے غنیۃ الطالبین کا فارسی زبان میں ترجمہ کیا ہے۔ آپ مذکورہ عبارت کا یوں ترجمہ کرتے ہیں۔

"پس نشانِ اہلِ بدعت عیب کردن است در اھلحدیث" (غنیۃ الطالبین مترجم فارسی)

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کے اس ارشاد سے چند باتیں معلوم ہوئیں۔ یہ کہ:

(۱) اہلحدیث حق پر ہیں۔ اور اہل حدیث نام برحق ہے۔

(۲) اہلحدیث برابر حضورؐ کے وقت سے چلے آرہے ہیں۔ کیونکہ حدیث حضورؐ سے ہے۔

(۳) جو اہلحدیث کو برا کہے۔ وہ بدعتی ہے۔

ملاحظہ:۔ جو لوگ آج بھی اہلحدیث کے اُلٹے سیدھے نام رکھتے ہیں۔ کبھی نجدی، کبھی وہابی، غیر مقلد، کبھی لامذہب کہتے ہیں۔ ان کو سوچنا چاہیئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ر اہلحدیث کی بُرائی کرنے والوں کے لئے حضرت شیخ
یلانیؒ علیہ الرحمۃ نے کیا فتویٰ دیا ہے۔ یہی کہ اہل بدعت
کی نشانی یہ ہے۔ وہ اہلحدیث کی برائی کرتے ہیں۔
پھر حضرت شیخ علیہ الرحمۃ نے غنیۃ الطالبین میں اُن
الٹے ناموں کو گنایا ہے جو بدعتیوں نے چڑانے کے لئے
ڑے ہیں۔ آگے ارشاد ہوتا ہے۔

وَلَا اسْمَ لَهُمْ اِلَّا اسْمٌ وَّاحِدٌ وَّهُوَ اَصْحَابُ الْحَدِيْثِ ۔ (غنیۃ الطالبین)

اور ان کا نام کوئی نہیں ہے۔ سوائے اہلحدیث کے۔

یعنی بدعتی خواہ ان کے کئی نام اور لقب گھڑیں،
کو چڑائیں۔ ان ناموں اور لقبوں سے ان کا کوئی
تق نہیں۔ ان کا صرف ایک ہی نام ہے۔ "اہلحدیث"
اگر آپ شیخ جیلانیؒ رحمۃ اللہ علیہ کو بہت بڑے
ف، عالم اور ولی اللہ مانتے ہیں تو ان کے اس
شاد کو بھی سچ، حق اور بزرگ مانیں۔ کہ اہلحدیث
نام برحق اور ان کا طریق عمل بالحدیث برحق اور
کا قدیم یعنی حضورؐ کے وقت سے ہونا برحق اور حضرت
علیہ الرحمۃ کا اہل سنت کو طائفہ واحدہ کہنا برحق

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اہلسنّت کو ناجی جماعت کہنا برحق اور اہل سنت سے
مراد اہلحدیث لینا برحق ہے ؎

یا تنگ نہ کر ناصح نادان مجھے اتنا
یا چل کے دکھا دے دہن ایسا کمر ایسی

اہلحدیث کا قدیم ہونا بدیہی ہے

جو تصریحات اور دلائل آپ پیچھے پڑھ آئے ہیں یہ سب آپ کے اطمینان اور تسلی کے لئے ہیں ورنہ اہل حدیث کا قدیم یعنی حضور انورؐ کے وقت سے ہونا بدیہی (APPARENT) ہے۔ جس طرح دن کا اس وقت سے ہونا بدیہی ہے جب سے آفتاب ہے۔ رات اس وقت سے ہے جب سے دن ہے۔ خوب سمجھئے کہ جب خدا نے قرآن کو اپنی حدیث اور کلام رسولؐ کو رسولؐ کی حدیث کہا ہے۔ جیسا کہ آپ پیچھے پڑھ آئے ہیں حدیث اس وقت سے ہوئی۔ جب سے قرآن اور رسولؐ دنیا میں آئے۔ پھر خدا نے حکم دیا۔ اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ۔ خدا کی حدیث (قرآن) اور رسولؐ کی حدیث (ارشاد مصطفےٰ) کو مانو۔ تو جو حدیث

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو مانے وہ حدیث والا ہوا۔ یعنی اہل حدیث۔ ظاہر ہے کہ تمام صحابہؓ نے خدا کی حدیث (قرآن) اور رسول کی حدیث کو دل و جان سے مانا اور اس پر عمل کیا تو وہ اہل حدیث ہوتے۔ پھر تابعین اور تبع تابعین نے بھی قرآن اور حدیث کو مانا۔ تو وہ بھی اہلحدیث ہوئے کیا کوئی حدیثِ مصطفےٰ پر عمل کئے بغیر (راہِ رسول پر چلے بغیر) نیک۔ مقرب اور بزرگ اور ولی اللہ ہو سکتا ہے؟ ہرگز نہیں! معلوم ہوا۔ کہ اُمتِ رسولؐ میں آج تک جتنے نیک، بزرگ، مقرب اور اولیاء اللہ ہوئے ہیں۔ سب کے سب اہل حدیث ہوئے ہیں یعنی حدیث پر عمل کرکے حدیث والے بن کر خدا والے بنے ہیں۔ اہل حدیث ہو کر اھل اللہ ہوئے ہیں

؎ کل تلک مرد تھی جن ذروں کے احساس کی آگ
آج تپ تپ کے وہ خورشید ہوئے جاتے ہیں

تمام اولیاء اللہ اہلحدیث ہوئے ہیں

جب ہر مسلمان کا یہ عقیدہ ہے کہ اطاعت رسولؐ سے ہی آدمی خدا کا مقرب اور ولی ہوتا ہے۔ اور قرآن بھی یہی کہتا ہے:

فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ رسولؐ کے اتباع (حدیث پر چلنے سے) اللہ
دوست بنا لیتا ہے۔"

تو پھر ایمان لاؤ۔ کہ دُنیا میں جتنے اولیاء اللہ ہوئے
ہیں۔ سب کے سب اتباعِ رسولؐ یعنی
حدیث پر عمل کرنے سے ہوئے ہیں یعنی
اہلحدیث ہی ہوئے ہیں۔ ~~~~

قدم قدم زلف و پیرہن نے
جمال گاہیں سنوار دی ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عمل بالحدیث ہی باعث نجات ہے

جب قرآن نے یہ فیصلہ کر دیا کہ اتباع رسول یعنی عمل بالحدیث کے بغیر کسی کی نجات نہیں ہو سکتی۔ کوئی نیک بزرگ ولی نہیں بن سکتا تو پھر جس کو بھی آپ نیک بزرگ، ولی، امام، محدث، مجتہد، فقیہہ وغیرہ مانیں گے۔ تو ساتھ ہی یہ بھی ماننا پڑے گا کہ وہ عامل بالحدیث اہلحدیث تھا۔ اگر اس کے عمل بالحدیث کا انکار کریں گے تو اس انکار سے اس کی نیکی، بزرگی، ولایت، امامت اور اجتہاد کا انکار لازم آئے گا۔ تو پھر یقین کیجئے کہ دنیا میں جو بھی نیک بزرگ، ولی، امام، مجتہد ہوا ہے۔ وہ ضرور عامل بالحدیث ہی ہوا ہے۔

اگر کوئی حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی بزرگ اور ولی ہوا ہے تو وہ بھی سنت اور حدیث کی روشنی میں ہی گام فرسا ہو کر ولی اللہ ہوا ہے۔ اس کے لئے عمل بالحدیث ہی نجات کا باعث ہوا ہے۔ تو گویا ناجی، حنفی، شافعی، بھی عملاً اہلحدیث ہی ہوا ہے۔ کیونکہ جب تک حدیث پر عمل نہ کرے گا۔ وہ ہرگز نجات نہیں پا سکتا۔ باقی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رہا حنفی، شافعی ہونا۔ تو یہ ظاہر ہے کہ حنفی شافعی وغیرہ ہونے کا خدا نے حکم نہیں دیا۔ اگر حکم دیا ہوتا تو صحابہ حنفی، شافعی وغیرہ ہوتے۔ چنانچہ حضرت مولانا عبدالحی لکھنوی حنفی فرماتے ہیں:-

"مسلمان ہوتے میں حنفی وغیرہ ہونا شرط نہیں کیا گیا۔" (مجموعہ فتاویٰ عبدالحیٔ جلد ۳ ص۲۰۸)

پس اگر کوئی حنفی نہ ہو۔ تو اس پر حرف نہیں آسکتا کیونکہ وہ صحابہؓ کی پوزیشن اور حالت میں ہے البتہ اگر حدیث کا انکار کر دے تو اجماعِ امّت ہے کہ منکرِ حدیث کافر ہے تو پھر ہم بقول خدائے لم یزل کہہ سکتے ہیں کہ اُمّتِ رسُول کے تمام نیک، بزرگ اور ولی اہلحدیث عامل بالحدیث ہی ہوئے ہیں۔ ارشاد خداوندی ہوتا ہے

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ٥ (پ۲۲ ع ۶)

"اور جس نے اللہ اور اس کے رسُولؐ کی اطاعت کی تو اس نے بڑی کامیابی حاصل کرلی"

اللہ کی اطاعت اللہ کی حدیث کو ماننا ہے۔ اور رسولؐ کی اطاعت رسولؐ کی حدیث کو ماننا ہے۔ پھر جس نے اللہ کی حدیث (قرآن) اور رسولؐ کی حدیث کو مانا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اس پر عمل کیا اس نے فوز عظیم کو حاصل کر لیا وہ نجات پا گیا۔ پس نجات پانے والا عامل بالحدیث، اہل حدیث ہوا ؎

مسکرا کر زینۂ شب سے اترائے زندگی

روش صحابہؓ پر چلنے کا حکم

وَمَنْ یُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَ یَتَّبِعْ غَیْرَ سَبِیْلِ الْمُؤْمِنِیْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِیْرًا ۝ (پ۵ ع۱۴)

"اور جو کوئی برخلاف کرے رسولؐ کے، پیچھے اس کے کہ ظاہر ہوئی اس کے لئے ہدایت، اور پیروی کرے سوائے راہ مومنوں کے۔ (تو) متوجہ کریں گے ہم اِس کو جدھر متوجہ ہوا ہے اور داخل کریں گے ہم اس کو جہنم میں اور بری جگہ ہے۔ پھر جانے کی ۔"

اس آیت میں خدا نے دو باتوں کو موجب جہنم بتایا ہے۔ رسولؐ سے کنارہ کشی کرنا، آپ کے فرمان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یعنی حدیث سے منہ پھیرنا۔ اور مومنوں یعنی صحابہؓ کی روش کے سوا کوئی اور طریقہ اختیار کرنا۔ یہاں مومنوں سے مراد صحابہؓ ہیں۔ ارشاد ہوتا ہے :-

لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ۔ (پ۲۶ ع۱۱)

اللہ تعالیٰ مومنوں سے راضی ہوا۔ جب بیعت کرتے تھے تجھ سے نیچے درخت کے

صلح حدیبیہ میں درخت کے نیچے بیعت کرنے والے مومنین صحابہؓ ہی تھے۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور ان کو جنتی کر دیا۔ پس ان جنتی مومنین (صحابہؓ) کی روش کے خلاف راستہ اختیار کرنا خطرناک ہوا۔ فرمائیے صحابہؓ کی روش کیا تھی؟ اتباعِ رسولؐ! سنت اور حدیث کی پیروی پس صحابہؓ کے بعد قیامت تک کے مسلمانوں کے لئے راہِ رسولؐ (حدیث) اور تعاملِ صحابہؓ نجات کے لئے شرط ٹھہرا۔ پھر ہر مسلمان بھائی پر عمل بالحدیث بطریق صحابہؓ فرض ہوا۔ اور صحابہؓ کے بعد، ہر قسم کی فرقہ بندی اور اماموں کی نسبتوں کے مذاہب منع ہوئے ؎

باغِ مرا چہ حاجتِ سرو و صنوبر است
شمشادِ خانہ پرورِ ما از کہ کمتر است

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ائمہ اربعہ کا اہلحدیث ہونا

پہلے ایک اصولی بات سنیئے کہ کوئی شخص اتباع رسولؐ کے بغیر نجات نہیں پا سکتا۔ قرآن مے نجاتِ آخرت کے لئے بار بار اطیعوا الرسول پر زور دیا ہے فَاتَّبِعُوْنِیْ کی تاکید کی ہے ھٰذِہٖ سَبِیْلِیْٓ اَدْعُوْٓا اِلَی اللّٰہِ کا اعلان کرایا ہے کہ حضرت انورؐ کی اطاعت، اتباع اور پیروی سے فوزِ آخرت حاصل ہو گی۔ ظاہر ہے کہ آپؐ کی اتباع اور اطاعت، حدیث پر عمل کرنے کا دوسرا نام ہے۔ پس ائمہ اربعہؒ نے حضورؐ کی احادیث وسنن پر ضرور عمل کیا۔ سبیل رسولؐ اور راہِ حدیث ہی اختیار کی تو اہلحدیث ہی ہوئے۔ اب ہم ان کی زبانی بتاتے ہیں کہ وہ اہلحدیث تھے

حضرت امام ابوحنیفہؒ اہلحدیث تھے

حدیث سر آنکھوں پر

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

مَا جَآءَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ فَبِا الرَّاسِ وَالْعَيْنِ ط (ظفر الامانی)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سر آنکھوں پر ہے"

حدیث نبوی جس امام کے سر آنکھوں پر ہو وہ کتنا عامل بالحدیث ہو گا۔ پھر جو عامل بالحدیث ہو وہ اہلحدیث ہوا۔

اِذَا رَأَيْتُمْ كَلَامَنَا يُخَالِفُ ظَاهِرَ الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ فَاعْمَلُوْا بِالْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَاضْرِبُوْا بِكَلَامِنَا الْحَائِطَ ط (میزان شعرانی)

"اگر تم ہمارے کلام کو قرآن اور حدیث کے خلاف پاؤ تو اسے دیوار پر دے مارو اور قرآن و حدیث پر عمل کرو"

خدا بے شمار رحمتیں نازل کرے حضرت امام ابوحنیفہ پر کہ انہوں نے مسلمانوں کو قرآن اور حدیث پر عمل کرنے کا ارشاد فرمایا ہے۔ معلوم ہوا کہ وہ خود بھی قرآن (خدا کی حدیث) اور حدیث رسولؐ پر عمل کرتے تھے۔ لہذا وہ اہلحدیث ہوئے اور مسلمانوں کو بھی عمل بالحدیث کی تعلیم دیتے تھے۔ ذرا غور کریں کہ حضرت امام ابو حنیفہؒ کو حدیث رسولؐ سے کتنا عشق تھا۔ فرماتے ہیں کہ خلافِ حدیث کلام کو دیوار پر دے مارو اور حدیث پر عمل کرو۔ مزید ارشاد فرماتے ہیں۔

حَرَامٌ عَلٰى مَنْ لَّمْ يَعْرِفْ دَلِيْلِيْ اَنْ يُّفْتِيَ بِكَلَامِيْ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جسے میری بات کی دلیل (قرآن و حدیث سے) معلوم نہ ہو اسے میرے کلام سے فتوے دینا حرام ہے" (میزان شعرانی)

مطلب یہ ہے کہ فتویٰ ہر حال میں قرآن اور حدیث کی دلیل سے دینا چاہیئے۔ محض میرے قول پر نہ دو۔

یہاں بھی امام صاحب نے قرآن اور حدیث پر ہی عمل کرنے کے لئے ابھارا ہے۔ پس خود بھی اہلحدیث ہوئے اور دوسروں کو بھی اہل حدیث بنایا۔

اِذَا صَحَّ الْحَدِيْثُ فَهُوَ مَذْهَبِيْ۔ (عقد الجید۔ شامی)

"صیح حدیث میرا مذہب ہے۔"

انصاف کریں کہ جو امام یہ فرمائیں کہ میرا مذہب حدیث ہے کیا وہ اہلحدیث نہ ہوئے؟ ضرور ہوئے۔ پس حضرت امام ابو حنیفہؒ کی زبانی ثابت ہو گیا کہ وہ اہلحدیث تھے۔

شعلہ اندر شعلہ ہے کس کی حیاتِ آتشیں
گرمیٔ اندیشہ سے لبریز کس کا سات لیں

الحمدللہ! جماعت اہلحدیث حضرت امام صاحب کی سچی پیرو ہے کہ جس نے امام صاحب کے ارشاد کیمطابق اپنا مذہب حدیث اختیار کیا۔ آپ بھی اخلاقی جرأت سے کام لے کر کہہ دیں کہ ہم اہلحدیث ہیں۔ اس میں حجاب کی کوئی بات نہیں بلکہ حدیث کے ساتھ نسبت کرلے میں بڑی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عزت، اور خدا کی خوشنودی ہے کہ حدیث کے بغیر کوئی عمل قبول نہیں۔ حدیث کے بغیر مسلمان نہیں۔ کیونکہ حدیث وحی ہے۔ ع وادیاں فیضِ تجلی سے ہیں ایمن ایمن

حضرت امام شافعیؒ اہلحدیث تھے

آپ فرماتے ہیں :-

اِذَا وَجَدْتُمْ کِتَابِیْ خِلَافَ سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقُوْلُوْا بِسُنَّتِہٖ وَدَعُوْا مَا قُلْتُ ط

اگر تم میری کتاب میں کوئی بات، سنتِ رسولؐ کے خلاف پاؤ تو میری بات کو چھوڑ دو۔ اور سنتِ نبوی کو پکڑ لو۔" (بیہقی)

اِذَا صَحَّ الْحَدِیْثُ فَھُوَ مَذْھَبِیْ ط

"صحیح حدیث میرا مذہب ہے۔" (عقد الجید)

حضرت امام شافعیؒ نے بھی فرمایا۔ کہ میرا مذہب حدیث ہے۔ پس آپ، اہلحدیث ہوئے۔

غور فرمائیں کہ دو مجتہدوں (حضرت، امام ابوحنیفہؒ اور حضرت امام شافعیؒ) نے فرما دیا کہ ہمارا مذہب حدیث ہے معلوم ہوا کہ حدیث، مذہب ہے اور حدیث کو مذہب اختیار کرنیوالے اہلحدیث ہیں یہ دو مجتہدوں کا فتویٰ ہے ع نگاہِ ناز کے ہیں وار یارب کس قیامت کے!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت امام احمد بن حنبل اہلحدیث تھے

لَيْسَ لِأَحَدٍ مَّعَ اللهِ وَرَسُوْلِهٖ كَلَامٌ ط (عقد الجید)

خدا اور رسولؐ کے کلام (قرآن اور حدیث) کے ہوتے ہوئے کسی کا کلام کوئی چیز نہیں۔"

معلوم ہوا کہ حضرت امام احمد بن حنبلؒ بھی قرآن اور حدیث کے پابند تھے۔ پھر آپ اہلحدیث ہوئے اور ساتھ ہی آپ لوگوں کو قرآن اور حدیث کی دعوت دیتے تھے۔

حضرت امام مالک اہلحدیث تھے

مَا مِنْ اَحَدٍ اِلَّا وَ مَأْخُوْذٌ مِّنْ كَلَامِهٖ وَمَرْدُوْدٌ عَلَيْهِ اِلَّا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (الانصاف)

دنیا میں کوئی ایسا شخص نہیں کہ جس کی باتیں سچی اور درست اور بعض باتیں غلط اور نادرست نہ ہوتی ہوں۔ پھر اس کی اچھی باتیں نہ لی جاتی ہوں اور بری باتیں نہ چھوڑ دی جاتی ہوں سوائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے۔ کہ آپ کی تمام باتیں ماننے اور عمل کرنے کے قابل ہیں۔"

گویا آپ حدیث کو حجت قرار دیتے ہیں۔ پس آپ اہل حدیث ہوئے۔ قارئین کرام نے دیکھ لیا کہ چاروں اماموں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے ، خدا کی ان پر رحمتیں ہوں ۔ قرآن اور حدیث کو ہی اپنایا ان دو ہی پر عمل کیا جیسا کہ حضرت انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ میں تمھیں دو چیزیں دے چلا ہوں ان دو ہی کو مضبوط تھامے رکھنا۔

کِتَابَ اللّٰہِ وَ سُنَّتَ رَسُوْلِہٖ

ع اب فضاؤں میں غبار آلودگی بالکل نہیں

خود فیصلہ کیجئے

حضور نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کا زمانہ تیئیس برس ہے۔ آپؐ نے اس عرصہ میں صحابہؓ کے سامنے قرآن اپنے عمل کے ساتھ پیش کیا تمام صحابہؓ قرآن اور حدیث پر عامل رہے ۔ پھر صحابہؓ کے شاگرد تابعینؒ بھی اور پھر تبع تابعین بھی قرآن اور حدیث پر ہی چلے ۔حضورؐ نے تین زمانوں کو خیرالقرون فرمایا تھا ۔ یہ ان تین نیک زمانوں کے مسلمانوں کا عمل قرآن اور حدیث پر ہی تھا۔ پھر تمام محدثین ، فقہا ، آئمہ اربعہ ، تمام آئمہ دین ،صوفیائے کرام اولیاء اللہ ، بزرگان دین سب قرآن اور حدیث کے عامل رہے کیونکہ سنت اور حدیث پر عمل کرنے سے ہی فقاہت ، امامت ولایت ، تصوف اور بزرگی مل سکتی ہے ورنہ نہیں ۔تو ثابت ہوا کہ اُمت میں سے نجات پانے والے عامل بالحدیث ، اہل حدیث ہی ہیں ۔اب آپ خود فیصلہ کیجئے کہ آپ کو کسی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرقہ کے ساتھ منسلک ہونا چاہیئے۔ یا قرآن اور حدیث کا پابند اہلحدیث ہونا چاہیئے!

جماعت اہلحدیث کے امام حضرت والی بطحا ہیں صلی اللہ علیہ وسلم

يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ ج (پ۱۵ ع ۸)

"جس دِن بلائیں گے ہم سب لوگوں کو ان کے اماموں کے ناموں کے ساتھ"

تفسیر موضح القرآن میں مولانا شاہ عبدالقادر دہلوی لکھتے ہیں:-

قیامت کو پکاریں گے کہ اے امت محمدؐ! اے اُمت موسیٰ! اے اُمت عیسیٰ! صلوٰۃ اللہ علی نبینا وعلیہم السلام" (موضح القرآن)

یعنی یہ جو خدا نے فرمایا ہے کہ قیامت کے دن ہم لوگوں کو اُن کے اماموں کے ناموں کے ساتھ بلائیں گے یہاں اماموں سے مراد اُمتوں کے انبیاء ہیں مسجدوں کے امام، علم کے امام، فرقوں کے امام ہرگز مراد نہیں بلکہ وہ امام مراد ہیں جن کی اطاعت خدا نے اُمت پر فرض کی ہے جیسے اطیعوا الرسول ۔ کہ اطاعتِ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فرض ہے۔ امت کے امام برحق حضرت ختم الرسلؐ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی سیرت و کردار اور سنّت و حدیث کے محض مبلغ ہیں۔
پس قیامت کے روز خدا یوں بلائے گا۔ اے موسائیو! اے عیسائیو! اے محمدیو[له]!

پس بحکمِ قرآن جماعت اہلحدیث کے پیشوا اور امام معصوم امام، میر کاروانِ حیات، سرورِ کائنات، خلاصۂ موجودات مشعلِ راہِ ہدایت، رہبر راہ طریقت، زینتِ بزمِ رسالت نازش انسانیت نگہبانِ آدمیت، منبع بحرِ شریعت، شافع روزِ قیامت، چارہ ساز، دردِ ملت، قاسمِ انوارِ سنت، ساقیٔ کوثر، نبی بحرِ معنیٔ آیاتِ قرآن، فاتح ابوابِ جناں، حاملِ وحیٔ جلی، مصدرِ وحی خفی، گوہر درجِ حیات، پیکرِ تسبیح و طواف، سراپائے خیر و دیں، بانیٔ شرعِ مبین، مبینِ جزئیات قرآن، مرآۃ شرح فرقاں، نشانِ تکمیل ایماں، آیۂ رحمت یزداں، واضع طرق عبادات، تفسیر و تشریح آیات، مظہر رضائے کبریا پیمانۂ بزد ہدیٰ، تقدیر گلستانِ اسلام، پیغمبر نبوت دوام، ماحی شرک و ضلالت، حامیٔ توحید و صداقت، انتخاب کون و مکان، وجہ شرف انسان، معیار تکمیل کتاب، روح و روان یوم حساب

له آہ! آج ہم نے شخصی نسبتیں امتیوں کے ناموں سے وابستہ کر رکھی ہیں اور اس فرقہ بندی پر خوش ہیں۔ لیکن افسوس! اپنے پیارے محمدؐ (ہماری جانیں اور ماں باپ آپ پر قربان) کے نام سے خود کو منسوب کر کے محمدیؐ کہلاتے ہوئے ہم کو عار آتی ہے حالانکہ قیامت کو خدا نے ہمیں مسلمان محمدی کہہ کر بلانا ہے!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رمزِ کن فکاں ، قرارِ قلب و جاں ، غلغلۂ کون و مکاں ، دوائے دردِ دوراں ، مہرِ سکوت ، ہفت اختراں ، غمگسارِ انس و جاں ، جوہرِ آئینہ تجلیات ، آئینۂ رموزِ آیات ، حافظِ ناموسِ آدم ، ماہِ عرب ، مہرِ عجم ، حضور سید البشر ، سید ولد آدم ، سید المرسلین ، رحمۃ للعالمین ، خاتم النبیین ، شفیع المذنبین ، اکرم الاولین ، اکرم الآخرین ، سید الکونین ، سید الثقلین ، شمس الضحٰی ، بدر الدجےٰ ، والیٔ بطحا ، امینِ اسریٰ ، حبیبِ خدا ، اشرف انبیاء ، عبدِ خالقِ ارض و سماء ، حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ آپؐ ہی اُمت کے امام اعظم[1] ہیں۔ اصحاب الحدیث کے "بعد از خدا بزرگ"

---

[1] امت میں جو امام مرشد ، پیشوا کہلاتے ہیں یہ سب آپؐ کے نائب اور ماتحت ہیں۔ ان کی امامت ، پیشوائی اور ارشاد سب تبلیغی ہیں حدیث کی روشنی سے روشن اور سنّت کے دم سے زندہ ہیں۔ یہ نائب امام پیشوا اور مرشد غیر معصوم ہیں۔ ان سے خطا اور غلطی ہو سکتی ہے۔ لہٰذا ان کا منصب امت کے معصوم امام حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی احادیث کی شمعیں جگانا اور ان کی روشنی میں عوام کو سیدھا راستہ دکھانا ہے حضورؐ کی اُمت کے ایسے خلفاء اور ائمہ ارشاد پر خدا کا درود د۔ لازم ہوتا ہے اور مچھلیاں سمندروں اور دریاؤں میں چیونٹیاں اپنے بلوں میں ان کے لئے خدا سے بخشش مانگتی ہیں۔ یہی اولیاء اللہ ہیں۔ مسلمانوں پر ان کا نہایت درجہ ادب و احترام واجب ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیشوا ہیں کہ جن سے درجے والا آدم کی اولاد سے نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی ماں نے جنا ہے ع

گیتی نشاں ندادہ ایزد نیا فریدہ

پس اہلحدیث کے مرشد و پیشوا، والیٔ بطحا، شافع روز جزا ہیں۔ جن کے صراط مستقیم پر ہونے کی خدا نے گواہی دی ہے اور جن کی اطاعت پر خدا نے مسلمان کو بہشت کی ضمانت دی ہے سہ

وہ دانائے سُبل، ختم الرسل مولائے کل جس نے
غبارِ راہ کو بخشا فروغ وادیٔ سینا

ہر قسم کی اسلامی کتب
کا پتہ
نعمانی کتب خانہ
اردو بازار - لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ